اس ماڈیول کے اختتام پر ان شاء اللہ آپ چند حروف سے سینکڑوں عربی الفاظ اخذ کیے جانے کے طریقے سے کافی حد تک واقف ہو چکے ہوں گے۔

ماڈیول AG05: علم الصرف۔۔ حصہ اول

ٹیکسٹ بک

محمد مبشر نذیر۔ محمد شکیل عاصم

www.islamic-studies.info

فہرست

تعارف

محترم قارئین!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عربی زبان سیکھنے کے لئے 'قرآنی عربی پروگرام' کے انتخاب کا بہت بہت شکریہ۔ اس پروگرام میں ان شاء اللہ ہم متعدد ماڈیولز کے ذریعے عربی زبان سیکھیں گے۔ اس پروگرام کے اختتام پر ان شاء اللہ آپ قرآن وحدیث اور مسلم علماء کی عربی کتب کے مطالعے پر قادر ہو جائیں گے۔ اس پروگرام کو اس طرح سے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ آپ نہایت ہی آسانی کے ساتھ درجہ بدرجہ ادبیات اسلامیہ میں استعمال ہونے والی عربی زبان سیکھ سکتے ہیں۔ اس پروگرام کو قرآنی عربی پروگرام کا نام دینے کی وجہ یہ ہے کہ اس پروگرام کا محور و مرکز قرآن مجید ہے مگر اس میں دینی کتب میں استعمال ہونے والی عربی بھی آپ سیکھ جائیں گے۔

لوگ عموماً دو وجوہات کی بنیاد پر عربی سیکھتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ قرآن مجید، احادیث اور اسلامی لٹریچر کو سمجھا جا سکے اور دوسرے یہ کہ عربوں کے ساتھ جدید عربی میں گفتگو کی جا سکے۔ یہ پروگرام پہلے مقصد کی تکمیل کے لئے وضع کیا گیا ہے البتہ دوسرے مقصد کے لئے عربی سیکھنے والے بھی اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ عربی چونکہ دنیا کی منظم ترین زبان ہے، اس لیے اس کا سیکھنا بہت آسان ہے۔ اس کے قواعد و ضوابط بہت واضح ہیں۔ اگر آپ یہ قواعد و ضوابط سیکھ لیں تو چند ہی ہفتوں میں آپ اس زبان کا بڑا حصہ سمجھ سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ عربی میں چالیس پچاس ایسے الفاظ ہیں جو بہت زیادہ استعمال ہوتے ہیں۔ ہم نے کوشش کی ہے کہ ابتدائی ماڈیولز میں یہ الفاظ سکھا دیے جائیں۔ قرآن وحدیث کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم قرآن وحدیث اور اسلامی لٹریچر میں استعمال ہونے والی عربی زبان سے واقفیت حاصل کریں۔ اس کے اسالیب کو پہچانیں اور اس کے محاوروں سے واقفیت حاصل کریں۔ یہی کوشش ہم نے اس پروگرام میں کی ہے۔

اس پروگرام میں عربی سیکھنے کا طریقہ کار نہایت ہی سادہ ہے۔ روزانہ ایک سبق کا مطالعہ کیجیے۔ ہر سبق میں 'اپنی صلاحیتوں کا امتحان لیجیے!' کے تحت مشقوں کو حل کیجیے۔ مشقوں کو حل کرنے کی کوشش کرنے سے پہلے جوابات ہرگز نہ دیکھیے۔ بعد میں جوابات کو چیک کیجیے۔ آپ کو الفاظ کے معانی اور زبان کے اصول و قواعد رٹنے کی ضرورت نہیں ہے۔ سب کچھ آپ کو خود بخود یاد ہوتا چلا جائے گا کیونکہ ہر ہر لفظ اور اصول بار بار آپ کے سامنے آئے گا۔ چند ہی ہفتوں میں آپ محسوس کریں گے کہ آپ عربی زبان سمجھنے پر قدرت رکھتے ہیں۔ آپ کی دلچسپی برقرار رکھنے اور معلومات ذہن نشین کروانے کی خاطر بعض معلومات کو الگ باکس کی صورت میں درج کیا گیا ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے:

تعمیر شخصیت: اس پروگرام کا مقصد محض عربی سکھانا ہی نہیں ہے بلکہ اپنی شخصیت کو قرآن و سنت کے سانچے میں ڈھالنا بھی ہے۔ اس لئے ہر سبق کے آغاز میں آپ کو یہ باکس ملے گا جس میں تعمیر شخصیت سے متعلق ٹپس دیے جائیں گے۔

مطالعہ کیجیے! اس باکس میں اچھی کتب اور تحریروں کے لنک فراہم کئے جائیں گے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ عربی زبان اور عربوں سے متعلق دلچسپ معلومات آپ کو اس باکس میں ملیں گی۔ ان معلومات سے آپ نزول قرآن کے زمانے کے عرب معاشرے کو سمجھ سکیں گے۔

آج کا اصول: زبان کے قوانین اس باکس میں دیے جائیں گے تاکہ آپ انہیں آسانی سے یاد کر سکیں۔ دوہرائی کے لیے یہ باکسز آپ کو بار بار ملیں گے۔ ایسا بھی ہو گا کہ ایک ماڈیول کے اصول آپ کو دوسرے میں ملیں گے۔ اس بار بار دوہرائی کا مقصد یہ ہے کہ آپ کو یہ اصول یاد ہو جائیں۔

چیلنج! آپ کی زبان دانی کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لئے آپ کو چیلنج دیا جائے گا جس کی مدد سے آپ عربی زبان کی صلاحیت کو بہتر بنا سکتے ہیں۔

تعارف

اس پروگرام کو اس انداز میں منظم کیا گیا ہے کہ آپ تدریجاً عربی سیکھتے چلے جائیں گے۔ پروگرام کو تین سطحوں یا لیولز میں تقسیم کیا گیا ہے: بنیادی (Basic)، متوسط (Intermediate) اور اعلیٰ (Advanced)۔ ہر لیول میں متعدد ماڈیولز ہیں جنہیں دو سیریز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ایک سیریز عربی گرامر کی ہے جس کے لیے AG کا کوڈ اختیار کیا گیا ہے جیسے AG00, AG01, AG02 وغیرہ۔ دوسری سیریز میں عربی متن کا مطالعہ شامل ہے جس سے آپ کے ذخیرہ الفاظ (Vocabulary) میں اضافہ ہو گا۔ اس کے لیے AT کا کوڈ اختیار کیا گیا ہے۔ پورے پروگرام کا خاکہ یہ ہے اور طالب علم کو تیروں کے مطابق ماڈیولز کا مطالعہ یکے بعد دیگرے کرنا ہو گا۔ ایک لیول میں پہلے گرامر کے ماڈیولز پڑھیے اور پھر متن کے۔

تعارف
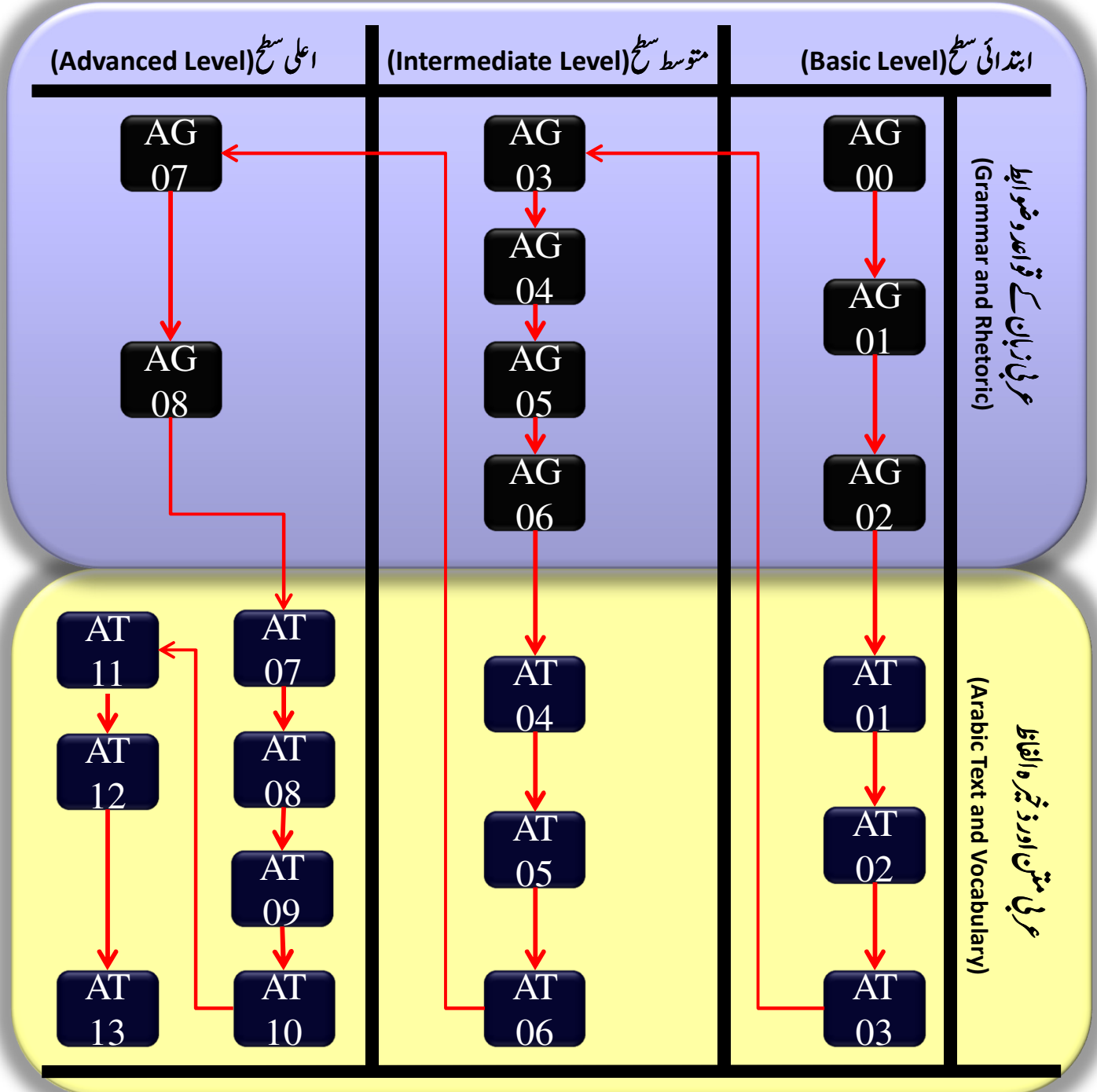
AG سیریز میں گرامر اور بلاغت کے قوانین سکھائے گئے ہیں اور ان قوانین کے استعمال کے لئے قرآن مجید سے پریکٹس کروائی گئی ہے۔ AT سیریز میں زبان کے ذخیرہ الفاظ میں اضافے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس مقصد کے لئے قرآن مجید، حدیث اور ادبیات اسلامیہ سے اقتباسات پیش کئے گئے ہیں۔ آپ نے اس کے ذخیرہ الفاظ اور اسالیب کو سیکھتے ہوئے ان اقتباسات کا ترجمہ کرنا ہے۔ آپ کو قوانین یا الفاظ کو رٹنے کی ضرورت نہیں ہے۔ مشقوں کو اس طریقے سے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ یہ قوانین اور الفاظ خود بخود آپ کے ذہن میں راسخ ہوتے چلے جائیں گے۔

بنیادی لیول (Basic Level)

بنیادی لیول پر کل چھ ماڈیولز ہیں جن میں گرامر کے تین اور متن کے تین ماڈیولز شامل ہیں۔ ان کی تفصیل یہ ہے:

- ماڈیول AG00: اس ماڈیول کا مقصد آپ کو عربی رسم الخط اور تجوید سکھانا ہے۔ اگر آپ پہلے ہی عربی پڑھ سکتے ہیں تو آپ براہ راست ماڈیول AG01 سے آغاز کر سکتے ہیں مگر ماڈیول AG00 کا طائرانہ جائزہ مفید رہے گا، بالخصوص عرب ممالک اور برصغیر میں عربی رسم الخط میں تھوڑا سا فرق پایا جاتا ہے۔ اس فرق کو ضرور سیکھ لیجیے۔
- ماڈیول AG01: اس ماڈیول میں آپ عربی گرامر کے بنیادی مباحث کا مطالعہ کریں گے۔
- ماڈیول AG02: اس ماڈیول میں آپ عربی گرامر کے مزید بنیادی مباحث جن میں علم النحو شامل ہے، کا مطالعہ کریں گے۔
- ماڈیول AT01: اس ماڈیول کا مقصد یہ ہے کہ آپ روزمرہ مذہبی معمولات میں استعمال ہونے والی عربی سیکھ لیں۔
- ماڈیول AT02: اس ماڈیول کا مقصد آپ کی زبان کی صلاحیت کو بڑھانا ہے۔ اس میں آپ اپنے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کریں گے۔ ان شاء اللہ اس ماڈیول کے اختتام پر آپ ڈکشنری کی مدد سے 15-20% عربی سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے۔
- ماڈیول AT03: اس میں آپ مزید کے اقتباسات کا مطالعہ کریں گے اور اس ماڈیول کے اختتام تک ان شاء اللہ ڈکشنری کی مدد سے 30-40% عربی سمجھنے کے قابل ہو چکے ہوں گے۔

اس لیول کے اختتام پر آپ کافی عربی سیکھ چکے ہوں گے۔ نماز اور جمعہ کا خطبہ سمجھ سکیں گے اور جب قرآن مجید کی تلاوت کریں گے تو کافی باتیں سمجھ میں آ سکیں گی۔

متوسط لیول (Intermediate Level)

یہ لیول سات ماڈیولز پر مشتمل ہے۔ اس میں آپ عربی زبان کے قواعد و ضوابط (Grammar and Rhetoric) کے چار اور متن کے تین ماڈیولز کا مطالعہ کریں گے، جن کی تفصیل یہ ہے:

- ماڈیول AG03: اس ماڈیول میں آپ کی زبان کی صلاحیتیں مزید بہتر ہوں گی۔ اس ماڈیول میں پہنچ کر آپ علم بلاغت (بشمول علم المعانی، علم البیان اور علم البدیع) کا مطالعہ کریں گے اور زبان میں نازک احساسات کو سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے۔
- ماڈیول AG04: اس ماڈیول میں آپ علم بلاغت (Rhetoric) کے مزید مباحث کا مطالعہ کرتے ہوئے زبان و بیان کے مزید نازک احساسات کو سمجھ سکیں گے۔ اس کے اختتام پر آپ علم بلاغت کی بحثوں سے اچھی طرح واقف ہو چکے ہوں گے۔

دینی مدارس میں عام طور پر علم بلاغت کو عربی گرامر کی تکمیل کے بعد پڑھایا جاتا ہے لیکن ہم نے اس پروگرام میں یہ ترتیب الٹ دی ہے کہ بلاغت کی دلچسپ بحثوں کو گرامر کے خشک قواعد سے پہلے پڑھا دیا ہے تاکہ طالب علم کی دلچسپی برقرار رہے۔

تعارف

- ماڈیول AG05: اس ماڈیول میں آپ علم الصرف کے مطالعے کا آغاز کریں گے۔ آپ یہ سیکھیں گے کہ کس طرح سے ایک لفظ سے سینکڑوں الفاظ اخذ کیے جاسکتے ہیں۔
- ماڈیول AG06: اس ماڈیول میں آپ علم الصرف کے مزید مباحث کا مطالعہ کریں گے اور اس کے اختتام پر ان شاء اللہ ایک لفظ سے سینکڑوں الفاظ بنانے کے قابل ہو چکے ہوں گے۔
- ماڈیول AT04-06: ان پانچ ماڈیولز میں آپ متوسط سطح کے عربی اقتباسات کا مطالعہ کریں گے۔ آپ کے ذخیرہ الفاظ میں مزید اضافہ ہو گا اور AT06 کے اختتام پر آپ ان شاء اللہ 60-70% عربی سمجھنے کے قابل ہو چکے ہوں گے۔

اعلی لیول (Advanced Level)

اعلی لیول میں کل نو ماڈیولز ہیں جن میں گرامر کے دو اور متن کے سات ماڈیولز شامل ہیں۔ ان کی تفصیل یہ ہے:

- ماڈیول AG07: اس ماڈیول میں آپ علم الصرف کے اعلی مباحث کا مطالعہ کریں گے۔
- ماڈیول AG08: اس ماڈیول میں آپ علم الصرف کے مزید اعلی مباحث کا مطالعہ کریں گے اور اس کے ساتھ ساتھ علم النحو کے باقی رہ جانے والے اعلی مباحث کا مطالعہ بھی کریں گے۔ اس ماڈیول کے اختتام پر آپ عربی قواعد و ضوابط (Grammar and Rhetoric) سے پوری طرح واقف ہو چکے ہوں گے اور یہ بھی سیکھ چکے ہوں گے کہ عربی متن کا لغوی تجزیہ کیسے کیا جاتا ہے۔
- ماڈیول AT07-AT13: ان ماڈیولز میں آپ اعلی سطح کی عربی عبارتوں کا مطالعہ کریں گے۔ ماڈیول AT13 کے اختتام پر آپ اتنی عربی سیکھ چکے ہوں گے کہ اطمینان سے عربی کتب کا مطالعہ کر سکیں اور 100% عبارت کو سمجھ سکیں۔ ہاں، کبھی کبھار کسی نئے لفظ کے لیے آپ کو ڈکشنری کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

اس پروگرام کے اختتام پر آپ علم الصرف، علم النحو، علم المعانی، علم البیان، علم البدیع کے اہم تصورات سے واقف ہو چکے ہوں گے۔ آپ مسلم تاریخ کے مختلف ادوار میں لکھے گئے دینی لٹریچر کا مطالعہ کر سکیں گے اور زبان کو بآسانی سمجھ سکیں گے۔ ہر لیول کے اختتام پر آپ کا امتحان لیا جائے گا جس میں آپ اپنی صلاحیتوں کو ٹیسٹ کر سکیں گے۔

یہاں یہ بتانا ضروری ہے کہ اس پروگرام کے ذریعے آپ عربی بول چال پر نہ تو قادر ہو سکیں گے اور نہ ہی عربی زبان کے ادیب بن سکیں گے مگر یہ پروگرام آپ کو یہ مقاصد حاصل کرنے میں مدد ضرور کرے گا۔ اس پروگرام کا بنیادی مقصد آپ کو زبان سمجھنے (Comprehension) کے قابل بنانا ہے کیونکہ دین کے طالب علم کی ضرورت یہی ہے کہ وہ عربی سمجھ سکے اور قرآن و حدیث اور عربی کتابوں کا مطالعہ کر سکے۔ عربی بول چال پر قدرت کے لئے آپ کو عرب ماحول اور تحریر سیکھنے کے لئے ایک استاذ کی ضرورت رہے گی جو آپ کی تحریروں کی اصلاح کر سکے۔ ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ کتاب میں ٹائپنگ وغیرہ کی غلطیوں کو جس حد تک ممکن ہو، کم سے کم کیا جائے۔ تاہم عربی ٹائپنگ میں حرکات کی غلطی کا امکان بہر حال رہتا ہے۔ اہل علم سے گزارش ہے کہ وہ اس کتاب میں جہاں کوئی غلطی دیکھیں تو مصنف کو مطلع فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔

اگر آپ کے ذہن میں کسی بھی سبق سے متعلق کوئی سوال پیدا ہو تو آپ براہ راست مصنفین کو ای میل کر کے اپنے سوال کا جواب حاصل کر سکتے ہیں۔ اپنے تاثرات بھی ای میل کیجیے۔ اللہ تعالی آپ کا حامی و ناصر ہو۔

محمد شکیل عاصم (shakeelasim56@gmail.com)۔ محمد مبشر نذیر (mubashirnazir100@gmail.com)

ذوالحجہ 1434/ اکتوبر 2013

عربی سیٹ اپ

اس پروگرام کے مطالعہ سے پہلے مناسب رہے گا کہ آپ اپنے کمپیوٹر کو عربی زبان کے سیٹ اپ کر لیجیے۔ اس کا طریقہ کار یہ ہے:

For Windows Vista / 7.0 / 8.0 Users

- Open "Regional and Language Options" from Control Panel
- Press "Keyboards and Languages" tab.
- Press "Change keyboards…" button
- Press "Add" button
- Select "Input Language: "Arabic"

The system may ask you to provide Windows CD during this process.

Warning!!!!!!!!! If you are using an unlicensed version of Windows, it may corrupt your Windows.

For Windows XP Users

- Open "Regional and Language Options" from Control Panel
- Choose Language tab.
- Check the "Install files for Complex Script and right-to-left languages (Including Thai)".
- Press Apply to proceed
- Press Details button.
- Press Add button.
- Select the "Arabic (Saudi Arabia)" in Input Language drop down list.
- Select the default "Arabic (102)" keyboard.
- Press "OK" and then "Apply".

درج ذیل لنک سے مزید وسائل بھی ڈاؤن لوڈ کر لیجیے۔

www.mubashirnazir.org/Courses/Arabic/Resources.htm

- قرآن مجید اور اس کی ڈکشنریاں
- عربی اور اردو فانٹ
- صخر عربی انگریزی ڈکشنری: اسے اپنے کمپیوٹر پر انسٹال بھی کر لیجیے۔

پچھلے ماڈیولز میں آپ نے اسم اور حروف کا تفصیلی مطالعہ کیا تھا۔ اس ماڈیول میں آپ فعل کا مفصل مطالعہ کریں گے۔ فعل کا مطالعہ کرنے سے پہلے ضروری ہے کہ ہم مادہ اور وزن کے تصور سے واقفیت حاصل کر لیں۔

تعمیر شخصیت
دوسروں کے ساتھ مہربانی سے پیش آیئے۔ اللہ آپ کے ساتھ مہربانی سے پیش آئے گا۔

عربی دنیا کی سب سے منظم زبان ہے۔ اس میں ایک لفظ سے سینکڑوں الفاظ اخذ کیے جا سکتے ہیں۔ اگر آپ کو ایک لفظ کا معنی معلوم ہو جائے تو سینکڑوں الفاظ کے معانی آپ خود بخود جان لیتے ہیں۔ ان الفاظ میں چند حروف (زیادہ تر تین) مشترک ہوتے ہیں۔ یہ حروف 'مادہ' کہلاتے ہیں۔ الفاظ کا یہ پورا مجموعہ انہی تین حروف سے اخذ کیا جاتا ہے۔ اس کے لئے ان حروف میں مزید حروف چند قوانین کے تحت ملائے جاتے ہیں آگے چلنے سے پہلے بہتر ہے کہ آپ ان الفاظ کا مادہ تلاش کرنے کی مشق کر لیجیے۔

ألفاظ	مادة
عِالِمٌ ، عِلْمٌ ، تَعْلِيمٌ ، علاَّمَةٌ، مَعْلُومٌ ، مُعَلِّمٌ ، عُلَمَآءُ	ع ل م
عَمِلَ ، مَعْمُولٌ ، مُعَامَلَةٌ ، عَامِلٌ ، تَعمِيلٌ ، إسْتِعْمَالٌ	
كِتابٌ ، مَكتَبٌ ، كاتِبٌ ، مُكَاتِبٌ ، كِتابَةٌ ، مَكتُوبٌ ، كَاتَبُوا	
فَتَحَ ، فاتِحٌ ، مَفتُوحٌ ، إفتِتَاحٌ ، فَتْحٌ ، مِفْتَاحٌ ، مَفَاتِيحُ	
سَمِيْعٌ ، سامِعٌ ، يَسْمَعُونَ ، مَسْمُوعٌ ، سَامِعَاتٌ ، سامِعِينَ	
شَاهِدٌ ، مَشهُودٌ ، شَهِيدٌ ، شَهَادَةٌ ، إسْتِشْهادٌ ، شَاهِدَةٌ	
قِبْلَةٌ ، إستَقْبَلَ ، إقْبَالٌ ، مُقَابَلَةٌ ، قَابِلٌ ، مَقْبُولٌ ، مُقَابِلٌ	

آج کا اصول: عربی میں عام طور پر تین حروف الفاظ کے ایک پورے خاندان میں مشترک ہوتے ہیں۔ انہیں مادہ کہا جاتا ہے۔ ان حروف میں اور حروف ملا کر سینکڑوں الفاظ بنائے جا سکتے ہیں۔

چیلنج! عربی کے بیس الفاظ سوچیے اور ان کا مادہ تلاش کیجیے۔

اپنے جوابات چیک کیجیے! نیچے جدول میں دیکھیے کہ کیا آپ نے درست مادے اخذ کیے تھے؟

ألفاظ	مادة
عَالِمٌ ، عِلْمٌ ، تَعْلِيمٌ ، عَلاَّمَةٌ ، مَعْلُومٌ ، مُعَلِّمٌ ، عُلَمَآءُ	ع ل م
عَمِلَ ، مَعْمُولٌ ، مُعَامَلَةٌ ، عَامِلٌ ، تَعمِيلٌ ، إسْتِعْمَالٌ	ع م ل
كِتابٌ ، مَكتَبٌ ، كاتِبٌ ، مُكَاتِبٌ ، كِتابَةٌ ، مَكتُوبٌ ، كَاتَبُوا	ك ت ب
فَتَحَ ، فاتِحٌ ، مَفتُوحٌ ، إفتِتَاحٌ ، فَتْحٌ ، مِفتَاحٌ ، مَفَاتِيحُ	ف ت ح
سَمِيعٌ ، سامِعٌ ، يَسْمَعُونَ ، مَسمُوعٌ ، سَامِعَاتٌ ، سامِعِينَ	س م ع
شَاهِدٌ ، مَشهُودٌ ، شَهِيدٌ ، شَهَادَةٌ ، إسْتِشْهادٌ ، شَاهِدَةٌ	ش ه د
قِبْلَةٌ ، إستَقْبَلَ ، إقْبَالٌ ، مُقَابَلَةٌ ، قَابِلٌ ، مَقْبُولٌ ، مُقَابِلٌ	ق ب ل

اگر آپ عربی کے ۲۸ حروف تہجی میں سے کوئی بھی تین حروف لے لیں، تو زیادہ تر یہ حروف کے کسی خاندان کا مادہ بن جائیں گے۔ اکثر اوقات ایک مادے سے ۱۰۰۰ سے زائد الفاظ بنائے جا سکتے ہیں۔ اگر آپ یہ الفاظ بنانے کے قوانین کے واقف ہوں تو محض ایک مادہ جان لینے سے آپ کے ذخیرہ الفاظ میں ۱۰۰۰ سے زائد الفاظ کا اضافہ ہوتا ہے۔ عربی کا یہی نظام ہے جس کے باعث اسے سیکھنا بہت آسان ہے۔ عربی کی زیادہ تر ڈکشنریز میں بھی صرف مادے کا معنی دیا ہوتا ہے اور قاری خود ہی ۱۰۰۰ سے زائد الفاظ کا معنی اخذ کر سکتا ہے۔

اس سبق سے ہم مادے سے الفاظ نکالنے کے قوانین کو سیکھنا شروع کریں گے۔ اوپر دیے گئے جدول میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ پہلے دو مادوں 'ع ل م' اور 'ع م ل' میں حروف ایک جیسے ہیں مگر پہلے دو کی ترتیب مختلف ہے۔ صرف ترتیب بدلنے سے مادے مختلف ہو جاتے ہیں۔ عربی گرامر کے ماہرین نے مادوں سے حروف اخذ کرنے کے لئے قوانین کا ایک نظام بنایا ہے۔ ان کے نزدیک 'ف ع ل' بنیادی مادہ ہے جس کے ساتھ رکھ کر دوسرے تمام مادوں کو سمجھا جا سکتا ہے۔ کسی بھی مادے کے حروف کو 'ف ع ل' کی جگہ رکھ دیا جاتا ہے۔ مادے کا پہلا حرف 'ف کلمہ'، دوسرا حرف 'ع کلمہ' اور تیسرا حرف 'ل کلمہ' کہلاتا ہے۔ جیسے 'ک ت ب' میں کاف فا کلمہ ہے، تا عین کلمہ ہے اور با لام کلمہ ہے۔ اس 'ف ع ل' کو میزان کہا جاتا ہے۔

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے!

نیچے دی گئی مثال کی طرح ف، ع اور ل کلموں کی جگہ متعلقہ مادوں کے حروف رکھیے اور ان کے معانی بھی اخذ کیجیے۔ ف کلمہ کو سرخ رنگ، ع کلمہ کو نیلا رنگ اور ل کلمہ کو سبز رنگ دیجیے۔

مادہ	معنی	اخذ کیے ہوئے الفاظ			
ف ع ل	کرنا	فَعَلَ اس نے کیا	يَفْعَلُ وہ کرتا ہے	فَاعِلٌ کرنے والا	مَفْعُولٌ کیا جانے والا کام
ف ت ح	کھولنا	فَتَحَ اس نے کھولا	يَفْتَحُ وہ کھولتا ہے	فَاتِحٌ کھولنے والا	مَفْتُوحٌ جس چیز کو کھولا گیا ہو
ق ر ء	پڑھنا				
ر ف ع	اٹھانا، بلند کرنا				
ذ ھ ب	جانا				
ب ع ث	بھیجنا				
ن ف ع	نفع کمانا				
ذ ب ح	ذبح کرنا				
ر ك ع	رکوع کرنا				
ج ع ل	بنانا				

کیا آپ جانتے ہیں؟ قرآن مجید وہ کتاب ہے جس کی اب تک بلا مبالغہ ہزاروں تفاسیر لکھی جا چکی ہیں۔ قرآن کے مفسرین اس کے ہر لفظ اور آیت کا مختلف زاویوں سے مطالعہ کرتے ہیں جیسے گرامر، بلاغت، کلام کا نظم، احکام، فلسفیانہ مسائل اور احادیث کے ساتھ اس کا تعلق وغیرہ وغیرہ۔

پچھلے سبق میں ہم نے مادہ اور اس سے الفاظ اخذ کرنے کا مطالعہ کیا تھا۔ اس سبق میں ہم فعل اور اس کی مختلف اقسام کا جائزہ لیں گے۔ افعال کو چار طریقوں سے تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

- مادے (Root) کے حروف کی تعداد کے اعتبار سے
- مادے کے حروف کے استعمال کے اعتبار سے
- زمانے یا نوعیت کے لحاظ سے
- فعل سر انجام دینے والے کے تذکرے کے لحاظ سے

تعمیر شخصیت
اپنے شریک حیات، بچوں اور ساتھیوں کی چھوٹی چھوٹی غلطیوں کو نظر انداز کر کے ان کی زندگی آسان بنائیے۔ اللہ آپ کی غلطیاں معاف کرے گا۔

مادے (Root) کے حروف کی تعداد کے لحاظ سے عربی افعال کی تین اقسام ہیں:

- ثلاثی: یہ وہ افعال ہیں جن کے مادے میں تین حروف ہوتے ہیں۔ جیسے فَتَحَ (اس نے کھولا)، عَلِمَ (اس نے جانا)، نَصَرَ (اس نے مدد کی (نصرت)) وغیرہ۔ قرآن مجید میں استعمال ہونے والے عربی افعال میں سے ۹۵ فیصد ثلاثی ہی ہیں۔ ہم اس کورس میں اسی پر توجہ دیں گے۔
- رباعی: یہ وہ افعال ہیں جن کے مادے میں چار حروف ہوتے ہیں جیسے زَلْزَلَ (اس نے ہلا کر رکھ دیا) وغیرہ۔ قرآن مجید میں یہ بہت کم استعمال ہوئے ہیں۔
- خماسی: یہ وہ افعال ہیں جن کے مادے میں پانچ حروف ہوتے ہیں۔ عربی میں ان کا استعمال بہت ہی کم ہے۔

مادے کے حروف کے استعمال کے اعتبار سے عربی افعال کی دو اقسام ہیں:

- مجرد: یہ وہ افعال ہیں جن کے پہلے لفظ میں اس کے صرف مادے کے اصلی حروف ہی استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے فَتَحَ (اس نے کھولا)، عَلِمَ (اس نے جانا)، نَصَرَ (اس نے مدد کی) وغیرہ۔
- مزید فیہ: یہ وہ افعال ہیں جن کے پہلے لفظ میں اس کے مادے کے حروف کے علاوہ چند اور حروف کا اضافہ کر لیا جاتا ہے جیسے قَاتَلَ (وہ دوسرے سے لڑا) وغیرہ۔ اصل لفظ قَتَلَ تھا جس کا معنی تھا 'اس نے مارا'۔ اس میں قاف کے بعد ایک 'الف' کا اضافہ کر کے اسے 'وہ دوسرے سے لڑا' کے مفہوم میں کر دیا گیا ہے۔ ان افعال کو مزید فیہ کہا جاتا ہے۔

آج کا اصول: عربی کے ہر فعل کے اندر ایک اسم ضمیر چھپا ہوتا ہے جیسے فَعَلَ (اس نے کیا) میں ایک ضمیر 'اس' چھپا ہوا ہے۔ عربی میں چودہ اسم ضمیر ہوتے ہیں جنہیں آپ پہلے ماڈیول سیکھ چکے ہیں۔

زمانے یا نوعیت کے لحاظ سے عربی افعال کی چار اقسام ہیں:

اردو میں زمانے کے اعتبار سے افعال کی اقسام تین ہیں یعنی ماضی، حال اور مستقبل۔ عربی میں حال اور مستقبل کے لئے ایک ہی فعل استعمال ہوتا ہے۔ اس وجہ سے زمانے کے اعتبار سے فعل کی اقسام دو ہیں۔ اس کے علاوہ نوعیت کے اعتبار سے دو مزید اقسام کا اضافہ کیا گیا ہے۔ یہ تفصیل آپ پہلے پڑھ چکے ہیں۔

- ماضی (Past): یہ وہ افعال ہیں جو گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے ہونے کو بیان کرتے ہیں جیسے فَتَحَ (اس نے کھولا)، عَلِمَ (اس نے جانا)، نَصَرَ (اس نے مدد کی) وغیرہ۔
- مضارع (Present & Future): یہ وہ افعال ہیں جو موجودہ یا آئندہ آنے والے وقت میں کسی کام کے ہونے کو بیان کرتے ہیں جیسے يَفْتَحُ (وہ کھولتا ہے یا کھولے گا)، يَعْلَمُ (وہ جانتا ہے یا جانے گا)، يَنْصُرُ (وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا) وغیرہ۔
- امر (Imperative): یہ وہ افعال ہیں جن میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جاتا ہے یا اس کی تلقین کی جاتی ہے جیسے إِفْتَحْ (کھولو)، إِعْلَمْ (جان لو)، أُنْصُرْ (مدد کرو) وغیرہ۔
- نہی (Forbidding): یہ وہ افعال ہیں جن میں کسی کام کے نہ کرنے کا حکم دیا جاتا ہے یا اس سے باز رہنے کی تلقین کی جاتی ہے جیسے لا تَفْتَحْ (نہ کھولو)، لا تَعْلَمْ (نہ جانو)، لا تَنْصُرْ (مدد نہ کرو) وغیرہ۔

اگلے اسباق میں ہم انہیں تفصیل سے بیان کریں گے کیونکہ یہ قرآن مجید میں عام استعمال ہوتے ہیں۔

فعل انجام دینے والے کے تذکرے کے لحاظ سے عربی افعال کی دو اقسام ہیں:

- معلوم (Active): یہ وہ فعل ہے جس میں فعل سرانجام دینے والے کا واضح ذکر کیا جاتا ہے جیسے فَتَحَ (اس نے کھولا)، عَلِمَ (اس نے جانا)، نَصَرَ (اس نے مدد کی) وغیرہ۔ ان مثالوں میں کھولنے، جاننے اور مدد کرنے والے 'اس' کا واضح طور پر ذکر موجود ہے۔
- مجہول (Passive): یہ وہ فعل ہے جس میں فعل سرانجام دینے والے کا واضح ذکر موجود نہیں ہوتا جیسے فُتِحَ (اسے کھولا گیا)، عُلِمَ (اسے جانا گیا)، نُصِرَ (اس کی مدد کی گئی) وغیرہ۔ یہاں جسے کھولا یا جانا گیا یا جس کی مدد کی گئی، اس کا ذکر تو ہے مگر کھولنے والے، جاننے والے اور مدد کرنے والے کا واضح ذکر موجود نہیں ہے۔ یہ دونوں اقسام اردو میں بھی موجود ہیں۔

آپ نے نوٹ کر لیا ہو گا کہ ایک فعل کا شمار ایک سے زائد اقسام میں ہو سکتا ہے جیسے فَتَحَ بیک وقت ثلاثی مجرد ماضی معلوم ہے۔

> **آج کا اصول:** مجہول صیغے کو وہاں استعمال کیا جاتا ہے جہاں بات کرنے والا کسی وجہ سے کام کے کرنے والے کا ذکر نہ کرنا چاہتا ہو۔

اسم مشتق (Derived Noun)

بعض ایسے اسم بھی ہیں جنہیں افعال کی طرح مادے سے اخذ کیا جاتا ہے، انہیں اسمائے مشتقہ (واحد اسم مشتق) کہتے ہیں:

- اسم فاعل (Subject): یہ ایسا لفظ ہے کہ جو کام کرنے والے کے بارے میں بتائے جیسے فَاتِحٌ (کھولنے والا)، عَالِمٌ (جاننے والا)، نَاصِرٌ (مدد کرنے والا) وغیرہ۔
- اسم مفعول (Object): یہ ایسا لفظ ہوتا ہے کہ جو اس چیز کے بارے میں بتاتا ہے جس پر کوئی کام ہوا ہو۔ جیسے مَفْتُوحٌ (جسے کھولا گیا ہو)، مَعْلُومٌ (جسے جانا گیا ہو)، مَنْصُورٌ (جس کی مدد کی گئی ہو) وغیرہ۔
- اسم ظرف: جب اس وقت یا جگہ کا تذکرہ کرنا ہو جہاں کوئی کام ہوا ہے تو اس اسم کو استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے مَقْتَلٌ (قتل کی جگہ)، مَشْرَبٌ (پینے کو جگہ)، مَطْبَخٌ (پکانے کی جگہ یعنی کچن) وغیرہ۔
- اسم آلہ: اس اسم کو آلات کے بارے میں بتانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً مِفتَاحٌ (کھولنے کا آلہ یعنی چابی)، مِنْقَبٌ (نقب لگانے کا آلہ یعنی ڈرل مشین)، مِصْبَاحٌ (روشن کرنے کا آلہ یعنی چراغ) وغیرہ۔
- اسم صفت (Adjective): یہ وہ اسم ہے جس میں کسی شخص یا چیز کی خصوصیت بیان کی گئی ہو جیسے عَلِيمٌ (علم رکھنے والا)، نَصِيْرٌ (مددگار)، شَهِيدٌ (شہادت دینے والا، گواہ) وغیرہ۔
- اسم تفضیل (Comparative or Superlative Degree): یہ وہ اسم ہے جس میں کسی شخص یا چیز کی خصوصیت اعلیٰ درجے میں بیان کی گئی ہو جیسے أعْلَمُ (سب سے بڑا عالم)، أنْصَرُ (سب سے بڑھ کر مدد کرنے والا)، أكْرَمُ (سب سے زیادہ معزز) وغیرہ۔

چونکہ یہ سب اسماء قرآن مجید میں بکثرت استعمال ہوئے ہیں اس لئے ہم ان کی تفصیل آئندہ اسباق میں بیان کریں گے۔

آج کا اصول:

فعل ماضی کا معنی ہوتا ہے کہ 'کسی شخص نے کوئی کام ماضی میں ایک مرتبہ سرانجام دیا۔' آپ فعل ماضی کے ساتھ مزید الفاظ لگا کر مختلف معانی بنا سکتے ہیں۔ اس کی تفصیل اگلے اسباق میں بیان ہو گی۔ اس وقت صرف یہ نوٹ کر لیجیے کہ ماضی کے ساتھ لفظ 'ما' کا اضافہ کر لینے سے اس کا مفہوم منفی ہو جاتا ہے۔ ”لو“ یا ”اِن“ لگانے سے اس کا مفہوم شرط کا ہو جاتا ہے۔ ھل یا ”أ“ لگانے سے اس کا مفہوم سوالیہ ہو جاتا ہے۔

مطالعہ کیجیے!

غیبت کیا ہے اور اس کے معاشرے پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟ تفصیل کے لئے مطالعہ کیجیے۔

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0003-Backbiting.htm

اس ڈایاگرام میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ ایک مادے سے ۱۳۳۲ الفاظ اخذ کیے جاسکتے ہیں۔ ان میں سے ۱۴۸ ثلاثی مجرد میں اور ۱۱۸۴ ثلاثی مزید فیہ میں۔ یہ کم سے کم ہے۔ مزید چند حروف کے اضافے سے ان میں اور اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ آئندہ اسباق میں ہم ان کے بنانے کے قوانین کا مطالعہ کریں گے۔
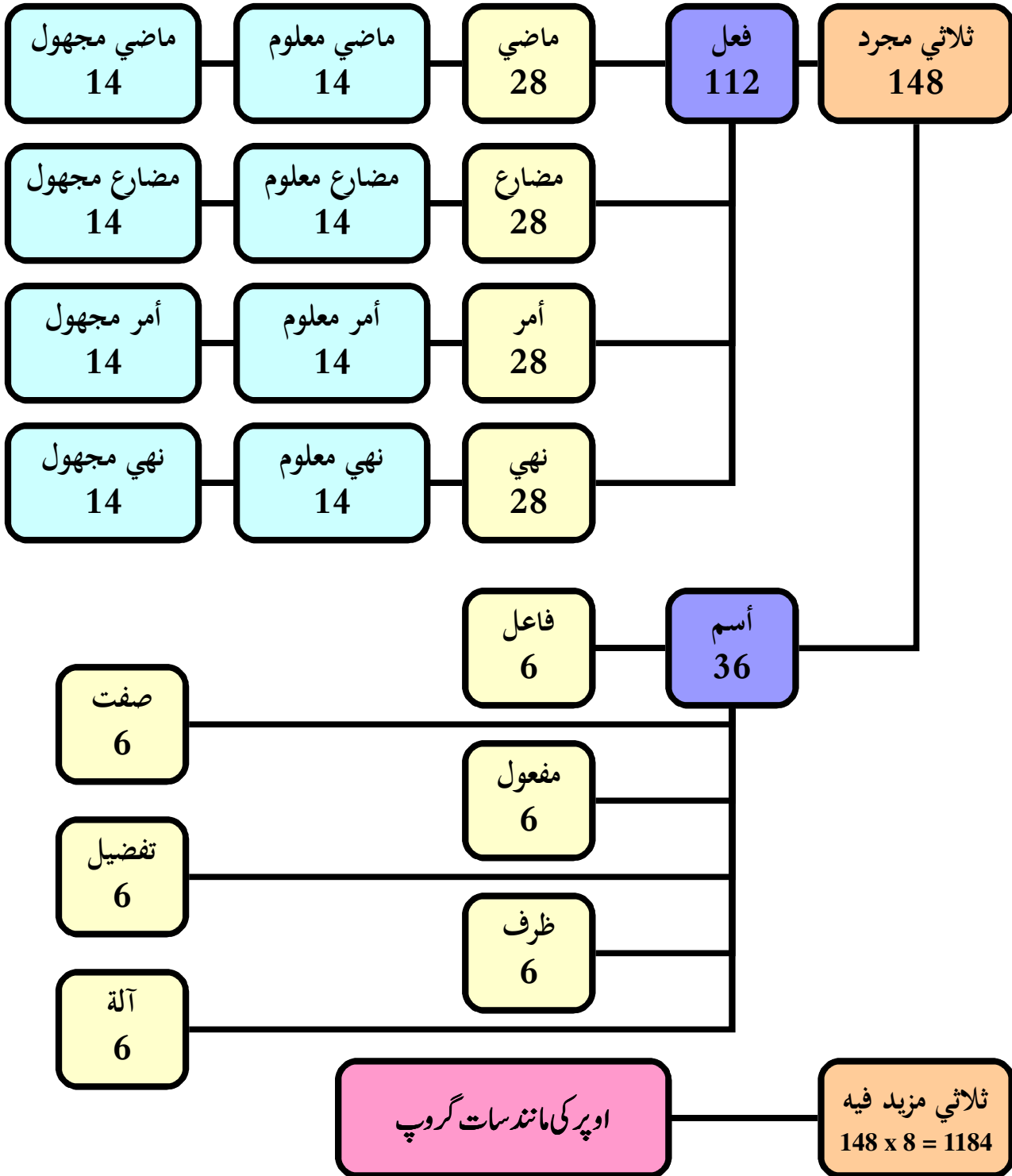
اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! فعل یا اسم کی قسم بیان کیجیے۔ یہ سب کے سب ثلاثی مجرد ہیں۔

عربي	معنی	قسم	عربي	معنی	قسم
قَالَ	اس نے کہا (قول)	فعل ماضي معلوم	مظْلُومٌ	جس پر ظلم ہو	
خَتَمَ	اس نے مہر لگائی		أَظْلَمُ	سب سے بڑا ظالم	
يَذْهَبَ	وہ جاتا ہے		شَاءَ	اس نے چاہا	
يُتْرَكُ	اس کو چھوڑا جاتا ہے (ترک کرنا)		يَكُونُ	وہ ہوا	
خُلِقَ	اسے تخلیق کیا گیا		رَاضِيٌ	راضی ہونے والا	
يَجْعَلُ	وہ بناتا ہے		عَاصِيٌ	گناہ گار	
أَمَرَ	اس نے حکم دیا		مَشْهُودٌ	دیکھا ہوا	
أُسْجُدْ	سجدہ کرو!		أَعْلَمُ	سب سے بڑا عالم	
يُقَالُ	اس سے کہا جاتا ہے		شَهِيدٌ	گواہی دینے والا	
تَابِعٌ	پیروی کرنے والا		نَذِيرٌ	خبر دار کرنے والا	
كَفَرَ	اس نے کفر کیا		لا تَتْرُكْ	نہ چھوڑو!	
لَبِثَ	وہ رہا		أُعْبُدْ	عبادت کرو!	
كَافِرٌ	کفر کرنے والا	إسم فاعِلٌ	إِجْعَلْ	بناؤ!	
مَعبُودٌ	جس کی عبادت ہو		مَأْمُونٌ	جسے امن دیا گیا ہو	
يُعْبَدُ	اس کی عبادت کی جاتی ہے		لا تَقُلْ	نہ کہو	
لا تَعْبُدْ	عبادت نہ کرو		أَعْظَمَ	سب سے بڑا	
قَائِلٌ	کہنے والا		عَظِيمٌ	بڑا، عظیم	

عربي	معنی	قسم	عربي	معنی	قسم
قُلْ	کہو!		مَأْمُورٌ	جسے حکم دیا جائے	
مَنْظَرٌ	دیکھنے کی جگہ		أَسْلَمُ	سب سے صحیح سالم	
مَشْهَدٌ	مشاہدہ کی جگہ		أَكْرَمُ	سب سے معزز	
تَارِكٌ	ترک کرنے والا		كُنْ	ہو جا	
مَخْلُوقٌ	مخلوق		لا تَكُنْ	نہ ہو	
جَاعِلٌ	بنانے والا		يَعصِي	وہ گناہ کرتا ہے	
آمِرٌ	حکم دینے والا		مَحْفُوظٌ	جس کی حفاظت ہو	
أَمِيرٌ	حکمران		عَلِيمٌ	جاننے والا	
مِسْطَرٌ	لائن لگانے کا آلہ		أَمِيْنٌ	دیانت دار	
مَتْبُوعٌ	جس کی پیروی ہو		يَشْهَدُ	وہ دیکھتا ہے	
مَعْبَدٌ	عبادت کی جگہ		يُنْصَرُ	اس کی مدد کی جاتی ہے	
أَجْمَلُ	سب سے خوبصورت		أُنْصُرْ	مدد کرو	
شَاهِدٌ	گواہی دینے والا		كُتِبَ	اسے لکھا گیا	
عُبِدَ	اسے پوجا گیا		مَكْتُوبٌ	لکھی ہوئی چیز	
أَمَنَ	اس نے امن دیا		كَاتِبٌ	لکھنے والا	
مِفتَاحٌ	کنجی، چابی		عَادِلٌ	عدل کرنے والا	
مَقْتَلٌ	قتل کی جگہ		مَفْتُوحٌ	کھلا ہوا	
عَاصِمٌ	عصمت والا		يُكْتَبُ	اسے لکھا جاتا ہے	

سبق 3: فعل ماضی معلوم (Past Tense – Active Voice)

پچھلے سبق میں آپ نے فعل کی مختلف اقسام سیکھی تھیں۔ اس سبق میں ہم فعل ماضی معلوم سے ان افعال سے متعلق قوانین سیکھنے کا آغاز کریں گے۔

تعمیر شخصیت
اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کو اپنی شخصیت کا حصہ بنائیے۔

ثلاثی مجرد میں فعل ماضی معلوم کا پہلا صیغہ اس کے مادے کے تین حروف پر مشتمل ہوتا ہے۔ اس کے بعد اس میں ایک یا چند حروف کا اضافہ یا کمی کر کے اس سے مختلف صیغے بنائے جاتے ہیں۔ ان معمولی سی تبدیلیوں سے فعل کے اندر موجود اسم ضمیر تبدیل ہوتا رہتا ہے۔ بعض اوقات فعل کو سر انجام دینے والے فاعل کو بیان کرنے کے لئے الگ سے کوئی اسم یا ضمیر لایا جاتا ہے۔ اگر کوئی فاعل واضح طور پر موجود نہ ہو تو پھر فعل کے اندر پوشیدہ اسم ضمیر ترجے کا حصہ بن جاتا ہے۔ آپ اگلے صفحات میں دیکھیں گے کہ ہر ضمیر کی تبدیلی کے ساتھ فعل کے حروف میں بھی تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔

بہتر ہو گا کہ آگے بڑھنے سے پہلے پہلے ماڈیول میں دیے گئے اسم ضمیر کے سبق کا ایک بار پھر مطالعہ کر لیجیے۔ وہاں ہم نے سیکھا تھا کہ عربی میں چودہ ضمیر ہوتے ہیں۔ بالکل اسی طرح فعل کے بھی چودہ صیغے ہوتے ہیں۔ اگلے صفحے پر ان کی تفصیل دیکھیے۔

آج کا اصول:
مادے کے درمیان والے حرف 'ع کلمہ' پر زبر، زیر یا پیش کچھ بھی ہو سکتی ہے۔ اہل زبان کسی لفظ کے ع کلمہ پر زبر پڑھتے ہیں، کسی پر زیر اور کسی پر پیش۔ جیسے فَتَحَ کے ع کلمہ پر زبر ہو گی، سَمِعَ کے ع کلمہ پر زیر اور قَرُبَ کے ع کلمہ پر پیش۔ یہی معاملہ دیگر حروف کا ہے۔ ڈکشنری میں یہ لکھا ہوتا ہے کہ اس لفظ کے ع کلمہ پر کیا ہو گا۔

چیلنج!
سابقہ اسباق سے فعل ماضی کے تیس الفاظ تلاش کیجیے۔ اگلے صفحات پر دیے گئے جداول کی طرح کے جدول تیار کیجیے۔

مطالعہ کیجیے!
دعوت دین کا کام کیسے کیا جائے؟ اس کی حکمت عملی کیسے تیار کی جائے؟
http://www.mubashirnazir.org/ER/L0005-00-Dawat.htm

صيغة	فعل		فعل	
واحد مذكر غائب	فَعَلَ	اس (ایک مرد) نے کیا	فَتَحَ	اس (ایک مرد) نے کھولا
تثنية مذكر غائب	فَعَلَا	ان دونوں (مردوں) نے کیا	فَتَحَا	ان دونوں (مردوں) نے کھولا
جمع مذكر غائب	فَعَلُوا	ان سب (مردوں) نے کیا	فَتَحُوا	ان سب (مردوں) نے کھولا
واحد مؤنث غائب	فَعَلَتْ	اس (ایک خاتون) نے کیا	فَتَحَتْ	اس (ایک خاتون) نے کھولا
تثنية مؤنث غائب	فَعَلَتَا	ان دونوں (خواتین) نے کیا	فَتَحَتَا	ان دونوں (خواتین) نے کھولا
جمع مؤنث غائب	فَعَلْنَ	ان سب (خواتین) نے کیا	فَتَحْنَ	ان سب (خواتین) نے کھولا
واحد مذكر حاضر	فَعَلْتَ	تم (ایک مرد) نے کیا	فَتَحْتَ	تم (ایک مرد) نے کھولا
تثنية مذكر حاضر	فَعَلْتُمَا	تم دونوں (مردوں) نے کیا	فَتَحْتُمَا	تم دونوں (مردوں) نے کھولا
جمع مذكر حاضر	فَعَلْتُمْ	تم سب (مردوں) نے کیا	فَتَحْتُمْ	تم سب (مردوں) نے کھولا
واحد مؤنث حاضر	فَعَلْتِ	تم (ایک خاتون) نے کیا	فَتَحْتِ	تم (ایک خاتون) نے کھولا
تثنية مؤنث حاضر	فَعَلْتُمَا	تم دونوں (خواتین) نے کیا	فَتَحْتُمَا	تم دونوں (خواتین) نے کھولا
جمع مؤنث حاضر	فَعَلْتُنَّ	تم سب (خواتین) نے کیا	فَتَحْتُنَّ	تم سب (خواتین) نے کھولا
واحد متكلم	فَعَلْتُ	میں نے کیا	فَتَحْتُ	میں نے کھولا
جمع متكلم	فَعَلْنَا	ہم نے کیا	فَتَحْنَا	ہم نے کھولا

اب اس کو مد نظر رکھتے ہوئے اگلے صفحات کے جدول خود تیار کیجیے۔

(ا) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! پچھلے صفحے کو مد نظر رکھتے ہوئے ترجمہ کیجیے۔

صيغة	فعل		فعل	
واحد مذكر غائب	رَفَعَ	اس (ایک مرد) نے بلند کیا	سَمِعَ	اس (ایک مرد) نے سنا
تثنية مذكر غائب	رَفَعا		سَمِعا	
جمع مذكر غائب	رَفَعُوا		سَمِعُوا	
واحد مؤنث غائب	رَفَعَتْ		سَمِعَتْ	
تثنية مؤنث غائب	رَفَعَتَا		سَمِعَتَا	
جمع مؤنث غائب	رَفَعْنَ		سَمِعْنَ	
واحد مذكر حاضر	رَفَعْتَ		سَمِعْتَ	
تثنية مذكر حاضر	رَفَعْتُمَا		سَمِعْتُمَا	
جمع مذكر حاضر	رَفَعْتُمْ		سَمِعْتُمْ	
واحد مؤنث حاضر	رَفَعْتِ		سَمِعْتِ	
تثنية مؤنث حاضر	رَفَعْتُمَا		سَمِعْتُمَا	
جمع مؤنث حاضر	رَفَعْتُنَّ		سَمِعْتُنَّ	
واحد متكلم	رَفَعْتُ		سَمِعْتُ	
جمع متكلم	رَفَعْنَا		سَمِعْنَا	

سبق 3: فعل ماضی معلوم

صيغة	فعل		فعل	
واحد مذكر غائب	قَرُبَ	وہ (ایک مرد) قریب آیا	فَرِحَ	وہ (ایک مرد) خوش ہوا
تثنية مذكر غائب	قَرُبَا		فَرِحَا	
جمع مذكر غائب	قَرُبُوا		فَرِحُوا	
واحد مؤنث غائب	قَرُبَتْ		فَرِحَتْ	
تثنية مؤنث غائب	قَرُبَتَا		فَرِحَتَا	
جمع مؤنث غائب	قَرُبْنَ		فَرِحْنَ	
واحد مذكر حاضر	قَرُبْتَ		فَرِحْتَ	
تثنية مذكر حاضر	قَرُبْتُمَا		فَرِحْتُمَا	
جمع مذكر حاضر	قَرُبْتُمْ		فَرِحْتُمْ	
واحد مؤنث حاضر	قَرُبْتِ		فَرِحْتِ	
تثنية مؤنث حاضر	قَرُبْتُمَا		فَرِحْتُمَا	
جمع مؤنث حاضر	قَرُبْتُنَّ		فَرِحْتُنَّ	
واحد متكلم	قَرُبْتُ		فَرِحْتُ	
جمع متكلم	قَرُبْنَا		فَرِحْنَا	

(۲) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! اگلے صفحات پر دیے گئے جملوں کے سرخ الفاظ کے ترجمے سے خالی جگہ پر کیجیے۔ ہر لفظ کا اسم ضمیر بھی بیان کیجیے۔ فعل ماضی کے پہلے صیغے کے معانی یہاں اسی صفحے پر دیے جا رہے ہیں۔ آپ کو لفظ کا معنی صورتحال کے لحاظ سے ایڈجسٹ کرنا پڑے گا۔ اگر فاعل کو الفاظ میں بیان کیا گیا ہو تو پھر اسم ضمیر کی ضرورت نہیں ہے مگر ایسا نہ ہونے کی صورت میں آپ کو مناسب ضمیر لگانا ہو گا۔

عربي	اردو	عربي	اردو
خَتَمَ	اس نے مہر لگائی	ظَلَمَ	اس نے ظلم کیا
قَالَ	اس نے کہا	كَفَفَ أو كَفَّ	اس نے بچالیا
ذَهَبَ	وہ گیا	شَاءَ	اس نے چاہا
تَرَكَ	اس نے ترک کیا	كَانَ	وہ تھا
خَلَقَ	اس نے تخلیق کیا	رَضِيَ	وہ راضی ہوا
جَعَلَ	اس نے بنایا، رکھا	عَصَي	اس نے نافرمانی کی
أَمَرَ	اس نے حکم دیا	فَرَقَ	اس نے فرق کیا، وہ الگ ہوا
سَجَدَ	اس نے سجدہ کیا	عَفَوَ أو عَفَا	اس نے معاف کیا
رَزَقَ	اس نے رزق دیا	أَتَي	وہ آیا
تَبِعَ	اس نے پیروی کی	بَعَثَ	اس نے بھیجا، اٹھایا
كَفَرَ	اس نے کفر کیا	نَذَرَ	اس نے نذر مانی
لَبِثَ	وہ رہا		
تَابَ	اس نے توبہ کی۔ (اگر اس کا فاعل اللہ ہو تو معنی ہو گا، اس نے توبہ قبول فرمائی۔)		

عربی	اردو
خَتَمَ اللّٰهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ	اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگادی۔(واحد مذکر غائب)
قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ	_____ یقیناہم ہی تو اصلاح کرنے والے ہیں۔(__ __ __)
ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُورِهِمْ	اللہ ان کا نور_____۔(__ __ __ __)
تَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لا يُبْصِرُونَ	اس نے انہیں اندھیروں میں_____دیا، وہ نہیں دیکھ سکتے۔ (__ __ __)
الَّذِي خَلَقَكُمْ	وہ جس نے تمہیں_____۔(__ __ __ __)
الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الأَرْضَ فِرَاشًا	وہ جس نے زمین کو تمہارے لئے فرش_____۔(__ __ __ __)
أَمَرَ اللّٰهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ	جسے اللہ نے ملانے کا_____۔(__ __ __ __)
فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ	تو_____سوائے ابلیس کے۔(__ __ __ __)
فَتَابَ عَلَيْهِ	تو_____ان کی_____۔(__ __ __ __)
فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ	توجس نے میری ہدایت_____۔(__ __ __ __)
الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا	وہ جنہوں نے ہماری آیات_____۔(__ __ __ __)
إِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ	جب ہم نے تمہارے لئے سمندر_____۔(__ __ __ __)
ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ	پھر_____(__ __ __ __)

آج کا اصول:

کسی فعل کا انجام دینے والا فاعل ہمیشہ حالت رفع میں ہوتا ہے جبکہ اس کا مفعول ہمیشہ حالت نصب میں ہوتا ہے۔ مثلاً كَتَبَ زَيْدٌ رِسَالَةً (زید نے خط لکھا) میں زید فاعل ہے جو کہ حالت رفع میں ہے جبکہ رسالہ یا خط مفعول ہے جو کہ حالت نصب میں ہے۔ اگر فاعل یا مفعول مبنی ہو تو اس کی حالت تبدیل نہیں ہوتی۔ مثلا جئتُ به(میں اسے لایا) میں به مبنی ہے۔ اگر یہ غیر منصرف ہو تو اس کی حالت نصب اور جر ایک سی ہوتی ہے۔ جیسے عمر نام غیر منصرف ہے اس پر حرف جر داخل ہو یا یہ مفعول والی حالت میں ہو اس پر نصب پڑھا جائے گا۔ جئتُ بعُمرَ۔ اقرأ زيدٌ عمرَ (زید نے عمر کو پڑھایا)

عربی	اردو
كُلُوا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ	ہم نے تمہیں جو____ اس میں سے کھاؤ۔(___ ___ ___)
وَمَا ظَلَمُونَا	اور____ نے ہم پر____۔(___ ___ ___)
أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ	کیا حاجیوں کو پانی پلانے کو____۔(___ ___ ___)
مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيمِ	یہ عذاب جس پر____ ہے، اس میں سے کوئی چیز نہیں چھوڑتا سوائے اس کے اسے گلا سڑا____ دیتا ہے۔(___ ___ ___)
جَعَلْتُ لَهُ مَالًا مَمْدُودًا	اس کے لئے____ لمبا مال۔(___ ___ ___)
إِذْ قَالَتِ امْرَأَةُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ	جب عمران کی زوجہ____، 'میرے رب! یقیناً____۔(___ ___ ___)
إِذْ كَفَفْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَنْكَ	جب____ بنی اسرائیل سے آپ کو____۔(___ ___ ___)
وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا	تم دونوں اس میں سے____ کھاؤ۔(___ ___ ___)
إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	اگر تم دنیا کی زندگی کا ارادہ کرتی____۔(___ ___ ___)
إِذْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتٰبَ	جب____ موسیٰ کو کتاب____۔(___ ___ ___)

مطالعہ کیجیے!

ریاکاری کیا ہے اور اس کا انسان کی شخصیت پر کیا اثر ہوتا ہے؟ انسان کی اصل زندگی یعنی آخرت میں اس کے اکاؤنٹ پر اس کا کیا اثر ہوتا ہے؟

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0002-Ostentation.htm

عربی	اردو
إِنۡ كُنَّ يُؤۡمِنَّ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡآخِرِ	اگر ____ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی __۔(__ __ __ __)
قَالَ لَبِثۡتُ يَوۡمًا	وہ بولا: ____ ایک دن ____۔(__ __ __ __)
يَا لَيۡتَنِي كُنتُ مَعَهُمۡ	اے کاش! ____ ان کے ساتھ ____۔(__ __ __ __)
رَضِيتُ لَكُمُ الۡإِسۡلَامَ دِينًا	____ تمہارے لئے اسلام سے بطور دین ____۔(__ __ __ __)
مَا قُلۡتُ لَهُمۡ إِلَّا مَا أَمَرۡتَنِي بِهِ	____ نے ان سے نہیں کہا سوائے اس کے کہ جس کا ____ مجھے ____۔(__ __ __ __)
قَالَا رَبَّنَا ظَلَمۡنَا أَنفُسَنَا	____ 'ہمارے رب! ہم نے اپنے آپ پر ____۔'(__ __ __ __)
إِنۡ عَصَيۡتُ رَبِّي عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيمٍ	اگر __ اپنے رب ___ تو اس دن کا عذاب بہت بڑا ہے۔(__ __ __ __)
إِذۡ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوۡمِهِ	جب موسی نے اپنی قوم سے ____۔(__ __ __ __)
ثُمَّ بَعَثۡنَاكُم مِّنۢ بَعۡدِ مَوۡتِكُمۡ	پھر ____ تمہیں موت دینے کے بعد ____ (__ __ __ __)

مطالعہ کیجیے!

شرعی احکام کا ظاہری ڈھانچہ تو بہت اہم ہے مگر اس کی اصل روح اس سے بھی زیادہ اہم ہے۔ فارم اور اسپرٹ کی اہمیت کیا ہے؟

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0017-Spirit.htm

سبق 4: فعل ماضی مجہول (Past Tense – Passive Voice)

پچھلے سبق میں ہم نے فعل ماضی معلوم پر بحث کی تھی۔ اس سبق میں ہم فعل ماضی مجہول کو سیکھیں گے۔ مجہول انداز میں گفتگو اس وقت کی جاتی ہے جب بات کرنے والا کسی فعل کے سر انجام دینے والے فاعل کا تذکرہ نہ کرنا چاہ رہا ہو۔ مثلاً 'اس نے لکھا' ماضی معلوم ہے جبکہ 'اسے لکھا گیا' ماضی مجہول ہے۔

تعمیر شخصیت

اپنے سے مختلف رائے کو کھلے دل سے برداشت کیجیے۔ ہمیشہ یہ سوچیے کہ ممکن ہے کہ آپ کی رائے غلط اور دوسرے کی رائے درست ہو۔ اپنی آراء اور خیالات کو تبدیل کرنے کے لئے تیار رہیے۔

اگر آپ فعل ماضی معلوم سیکھ چکے ہیں تو پھر ماضی مجہول بنانا بہت آسان ہے۔ ماضی معلوم کا ہر لفظ اپنی اصل شکل ہی میں رہتا ہے، صرف اعراب تبدیل ہو جاتے ہیں۔ اس کے لئے ف کلمہ پر ایک ضمہ اور عین کلمہ پر کسرہ لگا دی جاتی ہے۔ مثال کے طور پر کَتَبَ (اس نے لکھا) کو کُتِبَ (اسے لکھا گیا) کر دیا جاتا ہے۔

اردو کی طرح عربی کے مجہول صیغوں میں فاعل کا تذکرہ نہیں کیا جاتا۔ اس کی وجہ سے فاعل کی بجائے مفعول کو فعل کے اندر موجود مان لیا جاتا ہے۔ عربی گرامر کے ماہرین اسے 'نائب فاعل' قرار دیتے ہیں۔ مثلاً کُتِبَ میں 'اسے' نائب فاعل ہے۔

اگلے صفحے پر دیے گئے جدول کا جائزہ لیجیے۔

آج کا اصول:

فعلیہ جملے کے تین حصے ہوتے ہیں: فعل (Verb)، فاعل (Subject) اور مفعول (Object) یعنی کام، کام کرنے والا اور جس پر کام کیا جائے۔ فعل اور فاعل جملے کا لازمی حصہ ہوتے ہیں جبکہ مفعول بعض صورتوں میں نہیں بھی ہوتا۔ جیسے کَتَبَ زَيْدٌ رِسالَةً (زید نے خط لکھا) میں کَتَبَ فعل ہے، زَيْدٌ فاعل ہے اور رِسالَةً یا خط مفعول ہے۔ اسی طرح جَاءَ زَيْدٌ (زید آیا) میں جَاءَ فعل اور زَيْدٌ فاعل ہے۔ اس میں کوئی مفعول نہیں ہے۔ ماضی مجہول میں معاملہ الٹ ہو جاتا ہے۔ اس میں مفعول کا ہونا لازمی ہوتا ہے جبکہ فاعل کا ہونا لازمی نہیں ہوتا جیسے کُتِبَ رِسالَةٌ میں کُتِبَ فعل ہے جبکہ رِسالَةٌ مفعول ہے۔ اس صورت میں کوئی فاعل نہیں ہے۔

چیلنج!

اپنے ذخیرہ الفاظ میں سے فعل ماضی مجہول کے کم از کم دس الفاظ تلاش کیجیے۔

مطالعہ کیجیے!

ایک انتہا پسند اور اعتدال پسند میں فرق کیا ہے؟ انتہا پسندی بہتر ہے یا اعتدال پسندی؟

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0015-Extremist.htm

سبق 4: فعل ماضی مجہول

صيغة Person	فعل ماضي معلوم Past Tense: Active Voice		فعل ماضي مجهول Past Tense: Passive Voice	
واحد مذكر غائب	فَعَلَ	اس (ایک مرد) نے کیا	فُعِلَ	وہ (ایک مذکر) کیا گیا
تثنية مذكر غائب	فَعَلَا	ان دونوں (مردوں) نے کیا	فُعِلَا	وہ دونوں (مذکر) کئے گئے
جمع مذكر غائب	فَعَلُوا	ان سب (مردوں) نے کیا	فُعِلُوا	وہ سب (مذکر) کئے گئے
واحد مؤنث غائب	فَعَلَتْ	اس (ایک خاتون) نے کیا	فُعِلَتْ	وہ (ایک مونث) کی گئی
تثنية مؤنث غائب	فَعَلَتَا	ان دونوں (خواتین) نے کیا	فُعِلَتَا	وہ دونوں (مونث) کی گئیں
جمع مؤنث غائب	فَعَلْنَ	ان سب (خواتین) نے کیا	فُعِلْنَ	وہ سب (مونث) کی گئیں
واحد مذكر حاضر	فَعَلْتَ	تم (ایک مرد) نے کیا	فُعِلْتَ	تم (ایک مذکر) کئے گئے
تثنية مذكر حاضر	فَعَلْتُمَا	تم دونوں (مردوں) نے کیا	فُعِلْتُمَا	تم دونوں (مذکر) کئے گئے
جمع مذكر حاضر	فَعَلْتُمْ	تم سب (مردوں) نے کیا	فُعِلْتُمْ	تم سب (مذکر) کئے گئے
واحد مؤنث حاضر	فَعَلْتِ	تم (ایک خاتون) نے کیا	فُعِلْتِ	تم (ایک مونث) کی گئی
تثنية مؤنث حاضر	فَعَلْتُمَا	تم دونوں (خواتین) نے کیا	فُعِلْتُمَا	تم دونوں (مونث) کی گئیں
جمع مؤنث حاضر	فَعَلْتُنَّ	تم سب (خواتین) نے کیا	فُعِلْتُنَّ	تم سب (مونث) کی گئیں
واحد متكلم	فَعَلْتُ	میں نے کیا	فُعِلْتُ	میں کیا گیا
جمع متكلم	فَعَلْنَا	ہم نے کیا	فُعِلْنَا	ہم کئے گئے

لفظ فَعَلَ سے ماضی مجہول کی گردان کوئی معقول معنی نہیں دیتی مگر یہ دوسرے افعال کی گردان بنانے کے لئے ایک اسکیل یا میزان کا کام کرتی ہے۔ مادے کے حروف یعنی ف، ع اور ل کی جگہ پر دیگر حروف لگاتے ہوئے اگلے صفحے پر دی گئی گردانیں آپ خود مکمل کیجیے۔

(ا) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! پچھلے صفحے کو مد نظر رکھتے ہوئے ماضی معلوم و مجہول دونوں کی گردان مکمل کر کے اس کا ترجمہ کیجیے۔

صيغة Person	فعل ماضي معلوم Past Tense: Active Voice		فعل ماضي مجهول Past Tense: Passive Voice	
واحد مذكر غائب	قَتَلَ	اس (ایک مرد) نے قتل کیا	قُتِلَ	اس (ایک مرد) کو قتل کیا گیا
تثنية مذكر غائب				
جمع مذكر غائب				
واحد مؤنث غائب				
تثنية مؤنث غائب				
جمع مؤنث غائب				
واحد مذكر حاضر				
تثنية مذكر حاضر				
جمع مذكر حاضر				
واحد مؤنث حاضر				
تثنية مؤنث حاضر				
جمع مؤنث حاضر				
واحد متكلم				
جمع متكلم				

فعل ماضي مجهول Past Tense: Passive Voice		فعل ماضي معلوم Past Tense: Active Voice		صيغة Person
اس(ایک مرد) کو بلند کیا گیا	رُفِعَ	اس(ایک مرد) نے بلند کیا	رَفَعَ	واحد مذكر غائب
				تثنية مذكر غائب
				جمع مذكر غائب
				واحد مؤنث غائب
				تثنية مؤنث غائب
				جمع مؤنث غائب
				واحد مذكر حاضر
				تثنية مذكر حاضر
				جمع مذكر حاضر
				واحد مؤنث حاضر
				تثنية مؤنث حاضر
				جمع مؤنث حاضر
				واحد متكلم
				جمع متكلم

صيغة Person	فعل ماضي معلوم Past Tense: Active Voice		فعل ماضي مجهول Past Tense: Passive Voice	
واحد مذكر غائب	قَرُبَ	وہ (ایک مرد) قریب ہوا	قُرِبَ	اس (ایک مرد) کو قریب کیا گیا
تثنية مذكر غائب				
جمع مذكر غائب				
واحد مؤنث غائب				
تثنية مؤنث غائب				
جمع مؤنث غائب				
واحد مذكر حاضر				
تثنية مذكر حاضر				
جمع مذكر حاضر				
واحد مؤنث حاضر				
تثنية مؤنث حاضر				
جمع مؤنث حاضر				
واحد متكلم				
جمع متكلم				

سبق 4: فعل ماضی مجہول

صيغة Person	فعل ماضي معلوم **Past Tense: Active Voice**		فعل ماضي مجهول **Past Tense: Passive Voice**	
واحد مذكر غائب	سَمِعَ	اس (ایک مرد) نے سنا	سُمِعَ	اس (ایک مرد) کو سنا گیا
تثنية مذكر غائب				
جمع مذكر غائب				
واحد مؤنث غائب				
تثنية مؤنث غائب				
جمع مؤنث غائب				
واحد مذكر حاضر				
تثنية مذكر حاضر				
جمع مذكر حاضر				
واحد مؤنث حاضر				
تثنية مؤنث حاضر				
جمع مؤنث حاضر				
واحد متكلم				
جمع متكلم				

(۲) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! اگلے صفحات پر دیے گئے جملوں کے سرخ الفاظ کے ترجمے سے خالی جگہ پر کیجیے۔ ہر لفظ کا اسم ضمیر بھی بیان کیجیے۔ فعل ماضی معلوم کے پہلے صیغے کے معانی یہاں اسی صفحے پر دیے جا رہے ہیں۔ آپ کو لفظ کا معنی صورتحال کے لحاظ سے ایڈجسٹ کرنا پڑے گا۔ اگر فاعل کو الفاظ میں بیان کیا گیا ہو تو پھر اسم ضمیر کی ضرورت نہیں ہے مگر ایسا نہ ہونے کی صورت میں آپ کو مناسب ضمیر لگانا ہو گا۔

عربي	اردو
ضَرَبَ	اس نے مارا۔ اس نے بیان کیا۔ اس نے رکھ دیا۔ وہ چلا۔
قَتَلَ	اس نے قتل کیا
سَئَلَ	اس نے سوال پوچھا
حَشَرَ	اس نے اکٹھا کیا
قالَ	اس نے کہا
نَشَرَ	اس نے (کسی کتاب وغیرہ کو) کھولا
كَشَطَ	اس نے پھاڑا
خَلَقَ	اس نے تخلیق کیا
رَفَعَ	اس نے بلند کیا
سَطَحَ	اس نے پھیلایا
نَصَبَ	اس نے نصب کیا
كَتَبَ	اس نے لکھا
كَفَرَ	اس نے کفر کیا، اس نے ناشکری کی
جَعَلَ	اس نے بنایا۔ اس نے رکھا۔
أخَذَ	اس نے پکڑا۔ اس نے لیا۔
حَمَلَ	اس نے وزن اٹھایا

سبق 4: فعل ماضی مجہول

عربی	اردو
ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ	ان پر ذلت اور غربت کو ______ ۔
وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا	جب ابن مریم کو بطور مثال ______
أَفَإِيْن مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ	اگر وہ فوت ہو جائے یا ______ تو کیا تم اپنی ایڑیوں پر پلٹ جاؤ گے؟
لَوْ كَانُوا عِنْدَنَا مَا مَاتُوا وَمَا قُتِلُوا	اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ مرتے اور نہ ______
يٰأَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوا لَهُ	اے لوگو! مثال ______ ہے، اسے غور سے سنو۔
وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهِ سُلْطٰنًا	جسے مظلوم کے طور پر ______ تو اس کے وارث کے لئے قانونی اختیار ______ ۔
وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ	اور جب ان سے ______ کہ زمین میں فساد نہ پھیلاؤ
وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ. بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ	اور جب زندہ در گور کی گئی سے ______، تمہیں کس جرم میں ______
وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ	اور جب وحشی جانور ______
لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَا قُتِلْنَا هٰهُنَا	اگر اس معاملے میں ہمارے پاس کوئی چیز ہوتی تو یہاں پر ______
وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ	جب صحیفوں کو ______
وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ	جب آسمان کو ______
وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْإِثْمِ	جب اس سے ______ : 'اللہ سے ڈرو' تو اس کے تکبر نے گناہ کے باعث اسے ______ ۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

عربی میں جب مستقبل کا کوئی ایسا یقینی واقعہ بیان کیا جاتا ہے جس میں ذرہ برابر بھی شک نہ ہو تو اسے ماضی کے صیغے میں بیان کیا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن میں قیامت کے واقعات کو ماضی کے صیغے میں بیان کیا گیا ہے۔ ماضی کے صیغے میں مستقبل کی کسی بات کو بیان کرنا اس کے یقینی ہونے کی علامت ہے۔

سبق 4: فعل ماضی مجہول

عربی	اردو
أَمْ تُرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوسَى مِنْ قَبْلُ	کیا تم ارادہ کرتے ہو کہ اپنے رسول سے ویسے سوال کرو جیسے اس سے پہلے موسی سے ______؟
أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ	کیا تم اونٹوں کو نہیں دیکھتے کہ وہ کیسے ______؟
وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ	اور آسمان کی طرف (نہیں دیکھتے کہ) اسے کیسے ______؟
وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ	اور زمین کی طرف (نہیں دیکھتے کہ) اسے کیسے ______؟
وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ	اور پہاڑوں کی طرف (نہیں دیکھتے کہ) انہیں کیسے ______؟
خُلِقَ الْإِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ	انسان کو جلد باز ______۔
خُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا	انسان کو کمزور ______۔
أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ	کیا وہ کسی اور چیز سے ______ یا وہ خود تخلیق کرنے والے ہیں؟
فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ. خُلِقَ مِنْ مَاءٍ دَافِقٍ	تو انسان کو دیکھنا چاہیے کہ اسے کس چیز سے ______۔ اسے اچھلتے پانی سے ______۔
كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ	تم پر روزے ______ جیسے تم سے پہلے لوگوں پر ______۔
أَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ	کیا آسمان و زمین کو ______۔
كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى	قتل کے معاملے میں تمہارے لئے قصاص ______۔
وَحَمَلْنَاهُ عَلَى ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ. تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا جَزَاءً لِمَنْ كَانَ كُفِرَ	______ اسے تختوں اور کیلوں (والی کشتی) پر۔ وہ ہماری آنکھوں کے سامنے چل رہی تھی۔ یہ بدلہ تھا اس کا کہ ______ تھا۔

مطالعہ کیجیے! توحید اور شرک میں کیا فرق ہے؟ اللہ کی نظر میں شرک کیوں ناقابل قبول ہے؟ شرک سے کیسے بچا جائے؟ http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU01-0009-Monotheism.htm

سبق 5: فعل مضارع معلوم (Present and Future Tense – Active Voice)

تعمیر شخصیت
اپنے وعدوں اور معاہدوں کی پابندی کیجیے۔ اللہ تعالی کے دربار میں آپ سے ان کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

پچھلے اسباق میں ہم نے فعل ماضی معلوم و مجہول کا مطالعہ کیا تھا۔ اس سبق میں ہم فعل مضارع کا مطالعہ کریں گے۔

اردو کے برعکس عربی میں حال اور مستقبل کے لئے ایک ہی فعل استعمال ہوتا ہے۔ سیاق و سباق سے یہ طے کیا جاتا ہے کہ یہاں حال مراد ہے یا مستقبل۔ اس فعل کو فعل مضارع کہا جاتا ہے۔ یہ ایک نہایت ہی اہم فعل ہے کیونکہ اگلے دو افعال یعنی امر و نہی اس سے اخذ کیے جاتے ہیں۔ اسی طرح عربی زبان کے بہت سے اسالیب فعل مضارع میں معمولی تبدیلیوں سے پیدا کر لیے جاتے ہیں۔ اس وجہ سے اس فعل کو خاص توجہ سے سیکھنا ضروری ہے۔

اگلے صفحے پر 'یفعل' کی گردان دی گئی ہے۔ اس کے مادے کے تینوں حروف یعنی ف، ع اور ل کی جگہ دیگر حروف رکھتے جایئے اور مزید افعال بناتے چلے جایئے۔

آج کا اصول:
کسی فعل کے عین کلمہ پر فتحہ، کسرہ یا ضمہ کوئی بھی آ سکتی ہے۔ اس کا انحصار اس پر ہے کہ اس لفظ کو اہل زبان کیسے بولتے ہیں۔ مثلاً یَفْتَحُ کے عین کلمہ پر ہمیشہ فتحہ ہو گی، یَضْرِبُ کے عین کلمے پر ہمیشہ کسرہ اور یَنْصُرُ کے عین کلمے پر ہمیشہ ضمہ۔ یہی معاملہ دیگر الفاظ کا ہے۔ ڈکشنری میں یہ لکھا ہوتا ہے کہ کس لفظ کے عین کلمہ پر فعل ماضی و مضارع میں کیا حرکت ہو گی۔

چیلنج! اپنے ذخیرہ الفاظ میں سے فعل مضارع معلوم کے کم از کم بیس الفاظ تلاش کیجیے۔

مطالعہ کیجیے!
قرآن و بائبل کے دیس میں۔ اللہ تعالی کے پیغمبروں سے متعلق جگہوں کے بارے میں ایک سفر نامہ۔ http://www.mubashirnazir.org/ER/L0014-00-Safarnama.htm

صيغة Person	فعل Verb		فعل Verb	
واحد مذكر غائب	يَفعَلُ	وہ (ایک مرد) کرتا ہے یا کرے گا	يَفتَحُ	وہ (ایک مرد) کھولتا ہے یا کھولے گا
تثنية مذكر غائب	يَفعَلانِ	وہ دونوں (مرد) کرتے ہیں یا کریں گے	يَفتَحانِ	وہ دونوں (مرد) کھولتے ہیں یا کھولیں گے
جمع مذكر غائب	يَفعَلُونَ	وہ سب (مرد) کرتے ہیں یا کریں گے	يَفتَحُونَ	وہ سب (مرد) کھولتے ہیں یا کھولیں گے
واحد مؤنث غائب	تَفعَلُ	وہ (ایک خاتون) کرتی ہے یا کرے گی	تَفتَحُ	وہ (ایک خاتون) کھولتی ہے یا کھولے گی
تثنية مؤنث غائب	تَفعَلانِ	وہ دونوں (خواتین) کرتی ہیں یا کریں گی	تَفتَحانِ	وہ دونوں (خواتین) کھولتی ہیں یا کھولیں گی
جمع مؤنث غائب	يَفعَلنَ	وہ سب (خواتین) کرتی ہیں یا کریں گی	يَفتَحنَ	وہ سب (خواتین) کھولتی ہیں یا کھولیں گی
واحد مذكر حاضر	تَفعَلُ	تم (ایک مرد) کرتے ہو یا کروگے	تَفتَحُ	تم (ایک مرد) کھولتے ہو یا کھولوگے
تثنية مذكر حاضر	تَفعَلانِ	تم دونوں (مرد) کرتے ہو یا کروگے	تَفتَحانِ	تم دونوں (مرد) کھولتے ہو یا کھولو گے
جمع مذكر حاضر	تَفعَلُونَ	تم سب (مرد) کرتے ہو یا کروگے	تَفتَحُونَ	تم سب (مرد) کرتے ہو یا کروگے
واحد مؤنث حاضر	تَفعَلِينَ	تم (ایک خاتون) کرتی ہو یا کروگی	تَفتَحِينَ	تم (ایک خاتون) کھولتی ہو یا کھولوگی
تثنية مؤنث حاضر	تَفعَلانِ	تم دونوں (خواتین) کرتی ہو یا کروگی	تَفتَحانِ	تم دونوں (خواتین) کھولتی ہو یا کھولو گی
جمع مؤنث حاضر	تَفعَلنَ	تم سب (خواتین) کرتی ہو یا کروگی	تَفتَحنَ	تم سب (خواتین) کھولتی ہو یا کھولوگی
واحد متكلم	أفعَلُ	میں کرتا ہوں یا کروں گا	أفتَحُ	میں کھولتا ہوں یا کھولوں گا
جمع متكلم	نَفعَلُ	ہم کرتے ہیں یا کریں گے	نَفتَحُ	ہم کھولتے ہیں یا کھولیں گے

(ا) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! پچھلے اسباق کو مد نظر رکھتے ہوئے مضارع معلوم کی گردان مکمل کر کے اس کا ترجمہ کیجیے۔

صيغة Person	فعل Verb		فعل Verb	
واحد مذکر غائب	يَضْرِبُ	وہ (ایک مرد) مارتا ہے یا مارے گا	يَسْمَعُ	وہ (ایک مرد) سنتا ہے یا سنے گا
تثنية مذکر غائب				
جمع مذکر غائب				
واحد مؤنث غائب				
تثنية مؤنث غائب				
جمع مؤنث غائب				
واحد مذکر حاضر				
تثنية مذکر حاضر				
جمع مذکر حاضر				
واحد مؤنث حاضر				
تثنية مؤنث حاضر				
جمع مؤنث حاضر				
واحد متكلم				
جمع متكلم				

صيغة Person	فعل Verb		فعل Verb	
واحد مذكر غائب	يَقْرُبُ		يَفرَحُ	
تثنية مذكر غائب				
جمع مذكر غائب				
واحد مؤنث غائب				
تثنية مؤنث غائب				
جمع مؤنث غائب				
واحد مذكر حاضر				
تثنية مذكر حاضر				
جمع مذكر حاضر				
واحد مؤنث حاضر				
تثنية مؤنث حاضر				
جمع مؤنث حاضر				
واحد متكلم				
جمع متكلم				

آج کا اصول:

اگر فعل ماضی کے ساتھ لفظ 'لیت' لگا دیا جائے تو ماضی میں کسی خواہش یا حسرت کرنے کا معنی دیتا ہے جیسے فَهِمَ کا معنی ہے 'اس نے سمجھا' جبکہ لَیتَ فَهِم کا معنی ہے 'کاش وہ سمجھ جاتا۔'

(۲) **اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے!** اگلے صفحات پر دیے گئے جملوں کے سرخ الفاظ کے ترجمے سے خالی جگہ پر کیجیے۔ ہر لفظ کا اسم ضمیر بھی بیان کیجیے۔ فعل ماضی و مضارع معلوم کے پہلے صیغے کے الفاظ اور مصدری معانی (نا کے ساتھ معانی) یہاں اسی صفحے پر دیے جارہے ہیں۔ آپ کو لفظ کا معنی صورتحال کے لحاظ سے ایڈجسٹ کرنا پڑے گا۔ اگر فاعل کو الفاظ میں بیان کیا گیا ہو تو پھر اسم ضمیر کی ضرورت نہیں ہے مگر ایسا نہ ہونے کی صورت میں آپ کو مناسب ضمیر لگانا ہو گا۔

عربي	اردو	عربي	اردو
رَزَقَ يرزُقُ	رزق دینا	خَشِيَ يَخشَى	ڈرنا
دَعَى يَدْعُوْ	بلانا، دعوت دینا	شَاءَ يَشَاءُ	چاہنا
سَجَدَ يَسْجُدُ	سجدہ کرنا	نَزَعَ يَنْزِعُ	چھین لینا
نَهَى يَنْهَى	منع کرنا	فَعَلَ يفعَلُ	کرنا
مَدَّ يَمُدُّ	کھینچنا، لمبا کرنا، ڈھیل دینا	كَفَرَ يَكفُرُ	کفر کرنا، ناشکری کرنا
قَالَ يَقُولُ	کہنا	أخَذَ يَاخُذُ	پکڑنا، لینا
أمَرَ يَأمُرُ	حکم یا مشورہ دینا	صَبَرَ يَصبِرُ	صبر کرنا
عَمَهَ يَعْمَهُ	حیران و پریشان بھٹکتے پھرنا	تَرَكَ يَترُكُ	چھوڑ دینا، ترک کر دینا
سَامَ يَسُومُ	مسلط کرنا، بیچنے کے لئے آفر کرنا	تَابَ يَتُوبُ	توبہ کرنا، توبہ قبول کرنا
عَفَا يَعفُو	معاف کرنا	بَعَثَ يَبعُثُ	بھیجنا، کسی کو کھڑا کرنا
شَكَرَ يَشْكُرُ	شکر کرنا	قَتَلَ يَقتُلُ	قتل کرنا
عَبَدَ يَعبُدُ	عبادت کرنا	عَمِلَ يَعمَلُ	عمل کرنا
نَظَرَ يَنظُرُ	دیکھنا، چاہنا	هَدَى يَهدِي	ہدایت دینا
نَذَرَ يَنذِرُ	نذر یا منت ماننا	ضَرَبَ يَضرِبُ	مارنا، چلنا، بیان کرنا
سَألَ يَسئَلُ	سوال کرنا، پوچھنا	عَصَى يَعصِي	نافرمانی کرنا
عَلِمَ يَعْلَمُ	جاننا		

عربی	اردو
الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ	وہ لوگ جو غیب پر ایمان لاتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں اور ____ ان کو، وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔
وَلْتَكُن مِّنكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ	تم میں سے ایک ایسا گروہ ہونا چاہیے جو نیکی کی طرف ____، بھلائی کی ____ اور برائی سے ____۔
يَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ	ان کی سرکشی میں ____ تاکہ وہ ____۔
وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلائِكَةِ اسْجُدُوا لآدَمَ فَسَجَدُوا إِلاَّ إِبْلِيسَ	جب فرشتوں سے ____ : آدم کو سجدہ کرو۔ تو ____ سوائے ابلیس کے۔
وَإِذْ نَجَّيْنَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ	جب ہم نے تمہیں اہل فرعون سے نجات دی، ____ بدترین عذاب کو ____۔
ثُمَّ عَفَوْنَا عَنكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ	پھر اس کے بعد تمہیں ____ تاکہ تم ____
وَاللَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْكُمْ	اللہ کا ارادہ کہ ____۔
هَلْ يَنظُرُونَ إِلاَّ أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِي ظُلَلٍ مِنَ الْغَمَامِ	کیا ____ کہ اللہ ان کے پاس بادلوں کے سائے میں آ جائے۔
يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ	____ کہ وہ کیا خرچ کریں۔
وَمَا أَنفَقْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ مِنْ نَذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهُ	جو کچھ بھی مال تم خرچ کرو یا منتوں میں سے ____، تو یقیناً اللہ ____۔
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللَّهُ	اس کی تاویل کوئی نہیں ____ سوائے اللہ کے

مطالعہ کیجیے! ٹرانسپرنسی انٹرنیشنل کی ایک رپورٹ اور ایک حدیث۔ امت مسلمہ کی اخلاقی حالت پر ایک چشم کشا تحریر۔

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0004-Transparency.htm

عربی	اردو
ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ	وہ اس کے لئے ہے جو تم میں سے اس مصیبت ____۔
الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا	وہ لوگ جو ____ : ہمارے رب یقیناً ہم ایمان لائے۔ پس تو ہمارے گناہوں کو معاف فرما دے۔
قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ	آپ کہیے: 'اے اللہ! تو ہی حکومت کا مالک ہے، تو جسے ____ حکومت دیتا ہے اور ____، حکومت ____۔
وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ	تو زندہ سے مردہ کو نکالتا ہے اور بغیر حساب کے ____، جسے ____۔
إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ	یقیناً اللہ ____ جو کچھ ____۔
أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ وَ تَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَاءُ مَنْ يَفْعَلُ ذَلِكَ مِنْكُمْ إِلاَّ خِزْيٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا	کیا تم کتاب کے بعض حصے پر ایمان لاتے ہو اور بعض حصے ____؟ تو تم میں سے اس کی سزا کیا ہے جو ____، ____ دنیا میں رسوائی کے۔
وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَى لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّى نَرَى اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْكُمُ الصَّاعِقَةُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ	جب ____ : 'اے موسی! ہم آپ پر ہرگز ایمان نہ لائیں گے جب تک کہ اللہ کو کھلے عام ____۔' تو آسمانی بجلی نے ____ اور ____ ____۔
يَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ	اللہ ____ جو ____۔
وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَى لَنْ نَصْبِرَ عَلَى طَعَامٍ وَاحِدٍ	جب ____ : 'ہم ایک ہی کھانے پر ہرگز ____۔

آج کا اصول: بعض فعل ایسے ہوتے ہیں جن میں مفعول کا ہونا ضروری ہوتا ہے۔ جیسے کَتَبَ زَيْدٌ رِسالَةً (زید نے خط لکھا)۔ یہ جملہ 'رسالہ' یا خط کے بغیر مکمل نہیں سمجھا جائے گا۔ ایسے افعال کو 'فعل متعدی' کہتے ہیں۔ بعض ایسے افعال ہوتے ہیں جن میں مفعول کی ضرورت نہیں ہوتی جیسے جَاءَ زَيْدٌ (زید آیا)۔ یہ جملہ بغیر کسی مفعول کے مکمل ہے۔ ایسے افعال کو 'فعل لازم' کہتے ہیں۔

چیلنج!
فعل لازم اور متعدی کی پانچ مثالیں تلاش کیجیے۔

عربی	اردو
قَالُوا يَا شُعَيْبُ أَصَلاتُكَ تَأْمُرُكَ أَنْ نَتْرُكَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا أَوْ أَنْ نَفْعَلَ فِي أَمْوَالِنَا مَا نَشَاءُ	____: 'اے شعیب! کیا آپ کی نماز____کہ____جو ہمارے آباؤ اجداد____یا کہ اپنے اموال میں____، جو ____۔
أَنَّ اللّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ	یقیناً اللہ____جو قبروں میں ہیں۔
إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَيَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ	یقیناً وہ لوگ جنہوں نے اللہ کی آیات کے ساتھ____اور انبیاء کو اور ان لوگوں کو ناحق____، جو انصاف کا____، ____تو انہیں دردناک عذاب کی خبر دیجیے۔
كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللّهِ	تم بہترین امت ہو جو لوگوں کے لئے نکال کھڑی کی گئی، ____نیکی کی اور____برائی سے اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔
إِنَّ اللّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ	یقیناً اللہ دیکھنے والا ہے جو____۔
إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ	صرف تیری ہی____اور صرف تجھ سے ہی ہم مدد مانگتے ہیں۔
رَبَّنَا لا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا	ہمارے رب! ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کرنا اس کے بعد کہ ____۔
كَذَلِكَ اللّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ	اللہ اسی طرح____جو____۔
كَيْفَ يَهْدِي اللّهُ قَوْماً كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ	اللہ کیسے____ایسی قوم کو جس نے ایمان لانے کے بعد ____
وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللّهِ وَيَقْتُلُونَ الأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ	غربت کو ان پر____۔ وہ اس وجہ سے تھا کہ وہ لوگ اللہ کی آیتوں سے____اور انبیاء کو ناحق____۔ وہ اس وجہ سے تھا کہ____اور وہ حد سے بڑھنے والے تھے۔

سبق 6: فعل مضارع مجہول (Present and Future Tense- Passive Voice)

تعمیر شخصیت
اچھے اعمال صرف اللہ کے لئے کیجیے۔ کسی اور کو دکھانے کے لئے نہیں کیونکہ پھر اللہ انہیں قبول نہیں کرے گا۔

پچھلے سبق میں ہم نے فعل مضارع معلوم کا جائزہ لیا تھا۔ اس سبق میں ہم فعل مضارع مجہول کا جائزہ لیں گے۔ اسے بنانے کا طریقہ بالکل فعل ماضی کی طرح ہے۔

اگر آپ فعل مضارع معلوم سے واقف ہیں تو پھر اس کا مجہول بنانا آسان ہے۔ مضارع معلوم کے الفاظ اپنی اصل حالت میں برقرار رہتے ہیں۔ صرف ان کے اعراب تبدیل ہوتے ہیں۔ پہلے حرف پر ضمہ لگا دیجیے۔ ف کلمہ مضارع معلوم کی طرح ساکن رہے گا۔ ع کلمہ پر فتحہ لگا دیجیے۔ لام کلمہ اپنی مضارع معلوم والی حالت پر رہے گا۔ جیسے یَفْعَلُ (وہ کرتا ہے) کو یُفْعَلُ (وہ کیا جاتا ہے) کر دیجیے۔

مشق کے لئے اگلے صفحے کو دیکھیے:

آج کا اصول:
جب فعل مضارع کے ساتھ لفظ 'کَانَ' لگا دیا جائے تو پھر یہ ماضی میں کسی کام کے مسلسل ہوتے رہنے کو بیان کرتا ہے۔ جیسے یَأکُلُ کا مطلب ہے 'وہ کھاتا ہے یا کھائے گا' جبکہ کَانَ یَأکُلُ کا معنی ہے 'وہ کھاتا تھا۔'

چیلنج!
اپنی ذخیرہ الفاظ میں سے دس ایسے افعال تلاش کیجیے جن میں کسی کام کرنے کا حکم یا درخواست موجود ہو۔

مطالعہ کیجیے! ہمارے زیادہ جھگڑوں کی سب سے بڑی وجہ بدگمانی ہے۔ اس کا علاج کیسے کیا جائے؟ http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0015-Secrets.htm

سبق 6: فعل مضارع مجہول

صيغة Person	فعل مضارع معلوم		فعل مضارع مجهول	
واحد مذكر غائب	يَفْعَلُ	وہ (ایک مرد) کرتا ہے یا کرے گا	يُفْعَلُ	وہ (ایک مرد) کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا
تثنية مذكر غائب	يَفْعَلَانِ	وہ دونوں (مرد) کرتے ہیں یا کریں گے	يُفْعَلَانِ	وہ دونوں (مرد) کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے
جمع مذكر غائب	يَفْعَلُونَ	وہ سب (مرد) کرتے ہیں یا کریں گے	يُفْعَلُونَ	وہ سب (مرد) کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے
واحد مؤنث غائب	تَفْعَلُ	وہ (ایک خاتون) کرتی ہے یا کرے گی	تُفْعَلُ	وہ (ایک خاتون) کیا جاتی ہے یا کی جائے گی
تثنية مؤنث غائب	تَفْعَلَانِ	وہ دونوں (خواتین) کرتی ہیں یا کریں گی	تُفْعَلَانِ	وہ دونوں (خواتین) کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی
جمع مؤنث غائب	يَفْعَلْنَ	وہ سب (خواتین) کرتی ہیں یا کریں گی	يُفْعَلْنَ	وہ سب (خواتین) کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی
واحد مذكر حاضر	تَفْعَلُ	تم (ایک مرد) کرتے ہو یا کروگے	تُفْعَلُ	تم (ایک مرد) کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے
تثنية مذكر حاضر	تَفْعَلَانِ	تم دونوں (مرد) کرتے ہو یا کروگے	تُفْعَلَانِ	تم دونوں (مرد) کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے
جمع مذكر حاضر	تَفْعَلُونَ	تم سب (مرد) کرتے ہو یا کروگے	تُفْعَلُونَ	تم سب (مرد) کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے
واحد مؤنث حاضر	تَفْعَلِينَ	تم (ایک خاتون) کرتی ہو یا کروگی	تُفْعَلِينَ	تم (ایک خاتون) کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی
تثنية مؤنث حاضر	تَفْعَلَانِ	تم دونوں (خواتین) کرتی ہو یا کرو گی	تُفْعَلَانِ	تم دونوں (خواتین) کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی
جمع مؤنث حاضر	تَفْعَلْنَ	تم سب (خواتین) کرتی ہو یا کروگی	تُفْعَلْنَ	تم سب (خواتین) کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی
واحد متكلم	أَفْعَلُ	میں کرتا ہوں یا کروں گا	أُفْعَلُ	میں کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤں گا
جمع متكلم	نَفْعَلُ	ہم کرتے ہیں یا کریں گے	فُعِلْنَا	ہم کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے

سبق 6: فعل مضارع مجہول

(ا) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! پچھلے اسباق کو مد نظر رکھتے ہوئے مضارع مجہول کی گردان مکمل کر کے اس کا ترجمہ کیجیے۔

صيغة Person	فعل مضارع معلوم		فعل مضارع مجهول	
واحد مذكر غائب	يَنْصُرُ	وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا	يُنْصَرُ	اس کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی
تثنية مذكر غائب				
جمع مذكر غائب				
واحد مؤنث غائب				
تثنية مؤنث غائب				
جمع مؤنث غائب				
واحد مذكر حاضر				
تثنية مذكر حاضر				
جمع مذكر حاضر				
واحد مؤنث حاضر				
تثنية مؤنث حاضر				
جمع مؤنث حاضر				
واحد متكلم				
جمع متكلم				

صيغة Person	فعل مضارع معلوم		فعل مضارع مجهول	
واحد مذكر غائب	يَضرِبُ	وہ مارتا ہے یا مارے گا	يُضرَبُ	اس کو مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا
تثنية مذكر غائب				
جمع مذكر غائب				
واحد مؤنث غائب				
تثنية مؤنث غائب				
جمع مؤنث غائب				
واحد مذكر حاضر				
تثنية مذكر حاضر				
جمع مذكر حاضر				
واحد مؤنث حاضر				
تثنية مؤنث حاضر				
جمع مؤنث حاضر				
واحد متكلم				
جمع متكلم				

صيغة Person	فعل مضارع معلوم		فعل مضارع مجهول	
واحد مذكر غائب	يَسْمَعُ	وہ سنتا ہے یا سنے گا	يُسْمَعُ	اس کو سنا جاتا ہے یا سنا جائے گا
تثنية مذكر غائب				
جمع مذكر غائب				
واحد مؤنث غائب				
تثنية مؤنث غائب				
جمع مؤنث غائب				
واحد مذكر حاضر				
تثنية مذكر حاضر				
جمع مذكر حاضر				
واحد مؤنث حاضر				
تثنية مؤنث حاضر				
جمع مؤنث حاضر				
واحد متكلم				
جمع متكلم				

آج کا اصول: اگر فعل مضارع کے ساتھ لفظ 'لعل' لگا دیا جائے تو یہ مستقبل میں امید کرنے کا معنی دیتا ہے جیسے يَفْهَمُ کا معنی ہے 'وہ سمجھے گا' جبکہ لَعَلَّ يَفْهَمُ کا معنی ہے 'مجھے امید ہے کہ وہ سمجھ جائے گا۔'

(۲) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! اگلے صفحات پر دیے گئے جملوں کے سرخ الفاظ کے ترجمے سے خالی جگہ پر کیجیے۔ ہر لفظ کا اسم ضمیر بھی بیان کیجیے۔ فعل ماضی و مضارع معلوم کے پہلے صیغے کے الفاظ اور مصدری معانی (نا کے ساتھ معانی) یہاں اسی صفحے پر دیے جارہے ہیں۔ آپ کو لفظ کا معنی صورتحال کے لحاظ سے ایڈجسٹ کرنا پڑے گا۔ اگر فاعل کو الفاظ میں بیان کیا گیا ہو تو پھر اسم ضمیر کی ضرورت نہیں ہے مگر ایسا نہ ہونے کی صورت میں آپ کو مناسب ضمیر لگانا ہو گا۔

عربي	اردو	عربي	اردو
رَزَقَ يرزُقُ	رزق دینا	كَتَبَ يَكتُبُ	لکھنا، قانون بنانا
دَعَى يَدْعُوْ	بلانا، دعوت دینا	وَجَدَ يَجِدُ	پالینا
سَجَدَ يَسْجُدُ	سجدہ کرنا	كَفَرَ يَكفُرُ	کفر کرنا، ناشکری کرنا
رَأى يَري	دیکھنا	أخَذَ يَاخُذُ	پکڑنا، لے لینا
جَزى يَجزِى	جزا دینا، بدلہ دینا	قَبِلَ يَقبَلُ	قبول کرنا
قَالَ يقُولُ	کہنا	تَرَكَ يَترُكُ	ترک کر دینا
أمَرَ يَأمُرُ	حکم دینا، درخواست کرنا	بَعَثَ يَبعُثُ	بھیجنا، کھڑا کر دینا
خَافَ يَخافُ	خوفزدہ ہونا، ڈرنا	قَتَلَ يَقتُلُ	قتل کرنا
رَجَعَ يَرجِعُ	واپس پلٹنا	عَمِلَ يَعمَلُ	عمل کرنا
عَفَا يعفُو	معاف کرنا	ضَرَبَ يَضرِبُ	مارنا، بات کرنا، چلنا
شَكَرَ يَشْكُرُ	شکر گزار ہونا	نَصَرَ يَنصُرُ	مدد کرنا
عَبَدَ يَعبُدُ	عبادت کرنا	سَألَ يَسئَلُ	سوال کرنا
نَظَرَ يَنظُرُ	تلاش کرنا، دیکھنا، مہلت دینا	عَلِمَ يَعْلَمُ	جاننا
ذَكَرَ يَذكُرُ	تذکرہ کرنا	أتى يَأتِي	لانا
جَعَلَ يَجعَلُ	بنانا	عَرَفَ يَعرِفُ	پہچاننا
حَسِبَ يَحسَبُ	سوچنا، غور کرنا، گمان کرنا	حَسَبَ يَحسُبُ	حساب کرنا

عربی	اردو
وَلا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ	جو لوگ اللہ کی راہ میں ____ ان کو مردہ گمان نہ کرو، بلکہ وہ اپنے رب کے پاس زندہ ہیں، ____۔
قَالَ لا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقَانِهِ إِلَّا نَبَّأْتُكُمَا بِتَأْوِيلِهِ	وہ بولا: اس سے پہلے کہ ____ کھانا ____، میں تم دونوں کو اس (خواب کی) تعبیر بتا دوں گا۔
وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعَى إِلَى الإِسْلامِ	اس سے بڑھ کر ظالم کو جو اللہ پر جھوٹا الزام عائد کرے جبکہ اسے اسلام کی طرف ____۔
وَتَرَى كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَى إِلَى كِتَابِهَا الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ	اور ____ کہ ہر امت اپنے گھٹنوں پر گری ہوئی ہے۔ ہر امت کو اس کی کتاب کی طرف ____۔ ____ آج تمہیں ____۔
وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ	ستارے اور درخت ____۔
قَالُوا سَمِعْنَا فَتًى يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ	وہ بولے: ایک لڑکے کے بارے میں ____ کہ وہ ان ____۔ اسے ابراہیم ____ ہے۔
ثُمَّ يُقَالُ هَذَا الَّذِي كُنتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ	پھر ____: یہ ہے وہ جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔
يَخَافُونَ رَبَّهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ	وہ اپنے اوپر سے اپنے رب کا ____ اور ____ جس کا ____۔
فَافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ	تو کرو جس کا ____۔
وَامْضُوا حَيْثُ تُؤْمَرُونَ	وہیں جاتے رہو جہاں کا ____۔
فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ	تو اعلان کر دیجیے جس کا ____ اور مشرکین سے منہ پھیر لیجیے۔

مطالعہ کیجیے! مثبت رویہ ہی زندگی کی علامت ہے۔
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0017-Positive.htm

عربی	اردو
قَالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا **تُؤْمَرُ** سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ	وہ بولا: ابا جان! آپ کیجیے جس کا _____۔ اگر اللہ نے چاہا تو جلد ہی آپ مجھے صبر کرنے والوں میں _____۔
فَمَنْ **عُفِيَ** لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ	تو جسے اس کے بھائی کی جانب سے _____ تو اسے چاہیے کہ وہ معاشرے کے قانون کی پیروی کر کے (دیت ادا کرے)۔
أَجَعَلْنَا مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ آلِهَةً **يُعْبَدُونَ**	کیا رحمان کے علاوہ دیوتا _____ جن کی _____۔
لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ	_____ _____ _____ _____
ثُمَّ إِلَيْهِ **يُرْجَعُونَ**	پھر اس کی طرف _____۔
وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَيْهِ **يُرْجَعُ** الْأَمْرُ	آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزیں اللہ کی ہیں اور اسی کی طرف معاملات _____۔
وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ **تُرْجَعُونَ**	حکومت اسی کی ہے اور اسی کی طرف _____۔
أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ **يَعْلَمُونَ**	لوگوں کی طرف _____ تاکہ وہ _____۔
لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ **يُنْظَرُونَ**	ان سے عذاب کم نہ کیا جائے گا اور نہ ہی _____۔
قَالَ **سَنَنْظُرُ** أَصَدَقْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْكَاذِبِينَ	وہ بولا: جلد ہی _____ کہ تم نے سچ کہا یا تم جھوٹے تھے۔

آج کا اصول: لفظ 'انّما' کا استعمال کسی چیز کو محدود کرنے کے لئے ہوتا ہے۔ مثلاً انما انت نذيرٌ (آپ کا کام تو صرف متنبہ کرتے رہنا ہے۔) لفظ 'لو' کا استعمال کسی فرضی صورت یا شرط کو بیان کرنے کے لئے ہوتا ہے۔ لو کے بعد والے حصے کو 'شرط' کہتے ہیں جبکہ اس حصے کے بعد آنے والے کو 'جواب شرط' کہا جاتا ہے۔ جیسے لو حرصت، ما هم بمؤمنين (وہ آپ کے طمع کرنے کے باوجود بھی ایمان نہیں لائیں گے) میں جملے کا پہلا حصہ شرط اور دوسرا جزا کہلائے گا۔

مطالعہ کیجیے!

اے اللہ! تیری مانند کون ہے؟ اللہ کی محبت پیدا کرنے والی ایک تحریر۔

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU01-0008-LikeYou.htm

عربی	اردو
قُلْ لا تُسأَلُونَ عَمَّا أَجرَمْنَا وَ لا نُسأَلُ عَمَّا تَعمَلُونَ	کہیے: ____ اس کے بارے میں جو جرم ہم نے کیا اور ____ اس کے بارے میں جو ____۔
وَ لا تُسأَلُ عَنْ أَصحٰبِ الجَحِيمِ	اور اہل دوزخ کے بارے میں ____۔
تَظُنُّ أَنْ يُفعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ	وہ گمان کرتے ہیں کہ کمر توڑ عذاب ان پر ____۔
إِذَا سَمِعتُمْ آيٰتِ اللّٰهِ يُكفَرُ بِهَا	جب اللہ کی آیات کو ____ کہ ان سے ____۔
سَتُكتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسئَلُونَ	عنقریب ان کی گواہی ____ اور ____۔
فَسَأَكتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ	تو عنقریب ____ ان کے لئے جو ڈرنے والے ہیں۔
وَ لا يُقبَلُ مِنهَا شَفَاعَةٌ وَ لا يُؤخَذُ مِنهَا عَدلٌ وَ لا هُمْ يُنصَرُونَ	سفارش کو ان کے بارے میں نہیں ____ اور نہ ہی کوئی فدیہ ____ اور نہ ہی ان ____۔
يُعرَفُ المُجرِمُونَ بِسِيمٰهُمْ فَيُؤخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالأَقدَامِ	مجرم اپنے چہروں سے ____ تو انہیں پیشانی اور پاؤں سے ____۔
تُؤخَذُ مِنْ أَغنِيَاءِهُمْ وَ تُرَدّ الی فُقَرَائِهم	ان کے امیروں سے (زکوۃ) ____ اور ان کے غرباء کو لوٹائی جائے۔
أَيَحسَبُ الإِنسَانُ أَنْ يُترَكَ سُدًى	کیا انسان ____ کہ اسے بغیر کسی مقصد کے ____۔
قَالَ أَنظِرنِي إِلَى يَومِ يُبعَثُونَ	وہ بولا: مجھے اس دن تک مہلت دے جب ____۔
ثُمَّ إِنَّكُمْ يَومَ القِيَامَةِ تُبعَثُونَ	پھر یقینا قیامت کے دن ____۔
وَ لا تَقُولُوا لِمَنْ يُقتَلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَموَاتٌ	جو اللہ کی راہ میں ____ انہیں مردہ نہ کہو۔
فَيَقتُلُونَ وَ يُقتَلُونَ	____ اور ____۔

آپ جانتے ہیں کہ فعل ماضی و مضارع کے عین کلمہ پر فتحہ، کسرہ یا ضمہ ہو سکتی ہے مگر باقی تمام حروف کے اعراب یکساں رہتے ہیں۔ اس طریقے سے نو گروپ بنائے جا سکتے ہیں۔

تعمیر شخصیت
اپنا مال ان لوگوں کو دیجیے جو سخت محنت کر کے اپنی ضروریات پوری نہیں کر پاتے۔ اسے پیشہ ور بھکاریوں پر ضائع نہ کیجیے۔

نمبر	ماضي	مضارع	مثال	علامت	تفصیل
1	فَعَلَ	يَفْعَلُ	فَتَحَ يَفتَحُ	(ف)	عربی میں عام استعمال ہوتا ہے
2	فَعَلَ	يَفْعِلُ	ضَرَبَ يَضرِبُ	(ض)	عام استعمال ہوتا ہے
3	فَعَلَ	يَفْعُلُ	نَصَرَ يَنصُرُ	(ن)	عام استعمال ہوتا ہے
4	فَعِلَ	يَفْعَلُ	سَمِعَ يَسمَعُ	(س)	عام استعمال ہوتا ہے
5	فَعِلَ	يَفْعِلُ	حَسِبَ يَحسِبُ	(ح)	عام استعمال ہوتا ہے
6	فَعِلَ	يَفْعُلُ	کوئی مثال نہیں	X	استعمال نہیں ہوتا
7	فَعُلَ	يَفْعَلُ	کوئی مثال نہیں	X	استعمال نہیں ہوتا
8	فَعُلَ	يَفْعِلُ	کوئی مثال نہیں	X	استعمال نہیں ہوتا
9	فَعُلَ	يَفْعُلُ	كَرُمَ يَكرُمُ	(ك)	بہت کم استعمال ہوتا ہے

کسی بھی سہ حرفی مادے کے بارے میں کوئی ایسا قانون موجود نہیں ہے کہ اس کا تعلق کس گروپ سے ہوگا۔ جیسا کہ ہم بیان کر چکے ہیں کہ عربی ڈکشنریاں بالعموم مادے کے حروف کی ترتیب سے تیار کی جاتی ہیں۔ ہر مادے کے ساتھ یہ لکھ دیا جاتا ہے کہ اس کا تعلق کون سے گروپ سے ہے۔ گرامر کی کتابوں میں عموماً اوپر جدول میں دی گئی مثالوں ہی کو گروپ کے نام کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ ان کی علامتیں بھی ڈکشنریوں میں اسی طرح لکھی ہوتی ہیں۔ جیسے گروپ نمبر ۳ کا نام نَصَرَ يَنْصُرُ ہے اور اس کی علامت (ن) لکھی جاتی ہے۔ کسی سہ حرفی مادے کے اعراب مختلف ہونے سے بعض اوقات اس کا معنی بھی مختلف ہو جاتا ہے۔ مثلاً حَسِبَ يَحسِبُ / يَحسَبُ کا معنی ہے 'سوچنا' جبکہ حَسَبَ يَحسُبُ کا معنی ہے 'حساب کرنا'۔

ان تین حرفی مادوں کو چند اور حروف کے ساتھ ملا کر ایک خاص اسم بنایا جاتا ہے جسے 'مصدر' (Infinitive) کہتے ہیں۔ یہ مصدر اصل میں اس متعلقہ فعل کا نام ہوتا ہے۔ یہ اردو الفاظ پہنچنا، کھانا، پینا، سونا وغیرہ کی طرح کا معنی دیتا ہے جس کے آخر میں 'نا' آتی ہے۔ تمام افعال اور اسمائے مشتقہ اسی مصدر سے اخذ کیے جاتے ہیں۔ مصدر کا کوئی خاص سانچہ نہیں ہے۔ یہ مختلف اوزان پر آتا ہے جن میں فِعلٌ، فِعْلَةٌ، فُعْلٌ، فَعَالَةٌ، فَعْلٌ، فُعَالٌ، فِعَالَةٌ، فُعُولٌ، فُعْلَةٌ، فَعِيلٌ شامل ہیں۔

سبق 7: ثلاثی مجرد کے گروہ اور مصدر

(ا) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! مصدر، اس کا معنی اور گروپ کی علامت دی جارہی ہے۔ مادے کے اصل حروف سیاہ رنگ میں دیے جارہے ہیں جبکہ اضافی الفاظ کو سرخ رنگ میں دکھایا گیا ہے۔ آپ اس مصدر سے فعل ماضی معلوم و مجہول اور مضارع معلوم و مجہول اخذ کیجیے۔

مصدر	معني	ماضي معلوم	ماضي مجهول	مضارع معلوم	مضارع مجهول
رِزْقٌ (ن)	رزق دینا				
سَجْدَةٌ (ن)	سجدہ کرنا				
قولٌ (ن)	کہنا				
أمرٌ (ن)	کسی کام کیلئے کہنا				
رُجُوعٌ (ض)	رجوع کرنا				
شُكرٌ (ن)	شکر کرنا				
عِبَادَةٌ (ن)	عبادت کرنا				
نَظْرٌ (ن)	دیکھنا، انتظار کرنا				
عِلْمٌ (س)	جاننا، علم رکھنا				
شَهَادَةٌ (س)	گواہی دینا				
مَرْضٌ (س)	بیمار ہونا				
غَلْبَةٌ (ض)	غلبہ پانا				
جَلْسَةٌ (ض)	بیٹھنا				

آج کا اصول:

بعض اوقات وقت یا سمت کے کسی اسم اور کسی فعل کے درمیان ایک 'ما' آجاتا ہے۔ یہ 'ما' مصدری معنی دیتا ہے۔ جیسے بَعْدَ مَا جَاءَكَ (تمہارے آنے کے بعد) یا بَعْدَ مَا ظُلِمُوا (ان پر ظلم کیے جانے کے بعد)۔ اس کو 'ما المصدریہ' کہا جاتا ہے۔

مصدر	معني	ماضي معلوم	ماضي مجهول	مضارع معلوم	مضارع مجهول
كِتابَةٌ (ن)	لکھنا				
فِعْلٌ (ف)	کرنا				
كُفْرٌ (ن)	کفریاناشکری کرنا				
أَخْذٌ (ن)	لینا، پکڑنا				
قُبُولٌ (س)	قبول کرنا				
تَرْكٌ (ن)	ترک کرنا، چھوڑنا				
بِعثَةٌ (ن)	بھیجنا، کھڑا کرنا				
قَتلٌ (ن)	قتل کرنا				
عَمَلٌ (س)	عمل کرنا				
ضَرْبٌ (ض)	مارنا، چلنا، کہنا				
نُصْرَةٌ (ن)	مدد کرنا				
كِرامَةٌ (ك)	باعزت ہونا				
حِسْبٌ (ح)	سوچنا، غور کرنا				
فَرحَةٌ (س)	خوش ہونا				
بُعْدٌ (ك)	دور ہونا				
قُربَةٌ (ك)	قریب ہونا				

آج کا اصول: اگر فعل مضارع کے ساتھ لفظ 'س' لگا دیا جائے تو یہ مستقبل میں اس فعل کے جلد ہی ہونے کا معنی دیتا ہے جیسے يَفْهَمُ کا معنی ہے 'وہ سمجھتا ہے یا سمجھے گا' جبکہ سَيَفْهَمُ کا معنی ہے 'عنقریب وہ سمجھ جائے گا۔'

سبق 8: جمع مکسر

تعمیر شخصیت
والدین کا ادب کیجیے اور ان سے محبت سے پیش آیئے۔

یہ اس ماڈیول کا آخری سبق ہے۔ عربی میں جمع کی ایک خاص قسم ہوتی ہے جسے 'جمع مکسر' کہا جاتا ہے۔ اس میں جمع بناتے وقت اوپر بیان کردہ قاعدے کا خیال نہیں رکھا جاتا بلکہ کچھ مخصوص طریقوں پر جمع بنادی جاتی ہے۔

چونکہ جمع مکسر میں کوئی قانون استعمال نہیں ہوتا، اس وجہ سے اسے عربی قواعد، لٹریچر اور ڈکشنری کے مطالعے سے ہی سیکھا جا سکتا ہے۔ جمع مکسر اردو میں بھی پائی جاتی ہے۔ زیادہ صحیح یہ ہے کہ یہ عربی ہی سے اردو میں آئی ہے۔

جمع مکسر بالعموم درج ذیل اوزان پر آتی ہے۔ انہیں سیکھنے کا فائدہ یہ ہے کہ آپ لفظ کو دیکھ کر پہچان سکتے ہیں کہ یہ واحد ہے یا جمع۔ جمع مکسر بنانے کے لئے متعلقہ حروف کوف، ع اور ل کی جگہ رکھیے۔

- اَفعَالٌ: جیسے وَلَدٌ (بچہ) کی جمع أوْلادٌ، وَقْتٌ (وقت) کی جمع أوْقَاتٌ، شَرِيفٌ (عزت دار) کی جمع أشْرَافٌ، مَطَرٌ (بارش) کی جمع أمْطَارٌ وغیرہ۔
- فُعُوْلٌ: جیسے مَلِكٌ (بادشاہ) کی جمع مُلُوكٌ، شَاهِدٌ (گواہ) کی جمع شُهُودٌ، قَلْبٌ (دل) کی جمع قُلُوبٌ، وجهٌ (چہرہ) کی جمع وُجُوهٌ، جُنْدٌ (لشکر) کی جمع جُنُودٌ وغیرہ۔
- فِعَالٌ: جیسے ثَوبٌ (کپڑا) کی جمع ثِيَابٌ، رَجُلٌ (مرد) کی جمع رِجَالٌ، كَبِيرٌ (بڑا) کی جمع كِبَارٌ، صَغِيرٌ (چھوٹا) کی جمع صِغَارٌ، بَلَدٌ (شہر) کی جمع بِلادٌ وغیرہ۔
- فُعُلٌ: جیسے كِتَابٌ (کتاب) کی جمع كُتُبٌ، سَفِينَةٌ (کشتی) کی جمع سُفُنٌ، صَحِيفَةٌ (چھوٹی کتاب) کی جمع صُحُفٌ، طَرِيقَةٌ (راستہ) کی جمع طُرُقٌ، مَدِينَةٌ (شہر) کی جمع مُدُنٌ وغیرہ۔
- فُعَلاءُ: جیسے وَزِيرٌ (وزیر) کی جمع وُزَرَاءُ، أمِيرٌ (حکمران) کی جمع أُمَرَاءُ، عَالِمٌ (علم والا) کی جمع عُلَمَاءُ، سَفِيهٌ (بے وقوف) کی جمع سُفَهَاءُ، شَهِيدٌ (گواہ، اللہ کی راہ میں مارا جانے والا) کی جمع شُهَدَاءُ وغیرہ۔
- أفْعُلٌ: جیسے شَهْرٌ (مہینہ) کی جمع أشْهُرٌ، رِجْلٌ (پاؤں) کی جمع أرْجُلٌ، نَفسٌ (شخصیت، ذی روح) کی جمع أنْفُسٌ، عَينٌ (آنکھ) کی جمع أعيُنٌ، بَحْرٌ (سمندر، دریا) کی جمع أبْحُرٌ وغیرہ۔
- أفْعِلاءُ: جیسے نَبِيٌ (نبی) کی جمع أنبِيَاءُ، حَبِيبٌ (محبوب) کی جمع أحِبَّاءُ، قَرِيبٌ (قریب) کی جمع اَقْرِبَاءُ، غَنِيٌّ (مالدار) کی جمع أغنِيَاءُ، وَلِيٌّ (دوست) کی جمع أولِيَاءُ وغیرہ۔

- فُعْلانٌ: جیسے فَارِسٌ (سوار) کی جمع فُرْسَانٌ، بَلَدٌ (شہر) کی جمع بُلْدَانٌ، قَضِیبٌ (شاخ) کی جمع قُضْبَانٌ وغیرہ۔
- فَعَالِلُ: جیسے عُنْصُرٌ (عنصر) کی جمع عَنَاصِرُ، زَلْزَلَةٌ (زلزلہ) کی جمع زَلَازِلُ، كَوكَبٌ (ستارہ) کی جمع كَوَاكِبُ، جَوهَرٌ (قیمتی پتھر) کی جمع جَوَاهِرُ وغیرہ۔
- فَعَالِيلُ: جیسے قِنْدِيلٌ (چراغ) کی جمع قَنَادِيلُ، سُلْطَانٌ (بادشاہ) کی جمع سَلاطِينُ، صُنْدُوقٌ (صندوق، بکس) کی جمع صَنَادِيقُ، خِنْزِيرٌ (سور) کی جمع خَنَازِيرُ، بُسْتَانٌ (باغ) کی جمع بَسَاتِينُ وغیرہ۔
- فَعَالِلَةٌ: جیسے أُستَاذٌ (استاد) کی جمع أَسَاتِذَةٌ، تِلمِيذٌ (شاگرد) کی جمع تَلامِذَةٌ، مَلَكٌ (فرشتہ) کی جمع مَلائِكَةٌ وغیرہ۔ یہ وزن صاحب عقل اسم جیسے انسان، فرشتوں وغیرہ کے لئے خاص ہے۔
- مَفَاعِلُ: جیسے مَسْجِدٌ (مسجد) کی جمع مَسَاجِدُ، مَكْتَبَةٌ (دفتر، لائبریری) کی جمع مَكَاتِبُ، مَنْظَرٌ (منظر) کی جمع مَنَاظِرُ، مَقتَلٌ (قتل کی جگہ) کی جمع مَقَاتِلُ وغیرہ۔ یہ وزن عموماً جگہوں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔
- مَفَاعِيلُ: جیسے مِفْتَاحٌ (چابی) کی جمع مَفَاتِيحُ، مِقلَدٌ (چابی) کی جمع مَقَالِيدُ، مكتُوبٌ (خط، لکھی گئی چیز) کی جمع مَكَاتِيبُ وغیرہ۔ یہ وزن عموماً آلات کے لئے استعمال ہوتا ہے۔
- أفاعِلُ: جیسے إِصْبَعَة(انگلی) کی جمع أصابِعُ، أُذُنٌ (کان) کی جمع آذانٌ وغیرہ۔

یہ بات ذہن نشین کر لیجیے کہ ان میں سے بعض اوزان غیر منصرف ہیں۔ ان کے آخر میں تنوین نہیں آ سکتی بلکہ اکیلی ضمہ ہی پڑھی جائے گی۔ حالت نصب یا جر دونوں میں ان کے آخر میں فتحہ ہی آئے گی۔ یہ اوزان فَعَالِيلُ، مَفَاعِيلُ، مَفَاعِلُ، فَعَالِلُ، فُعَلاءُ، أفْعِلاءُ ہیں۔

بعض الفاظ کی جمع ایک سے زیادہ اوزان پر آ سکتی ہے۔ جیسے بَحرٌ (سمندر، دریا) کی جمع بِحَارٌ، بُحُورٌ، أبْحُرٌ تینوں ممکن ہیں۔ بعض الفاظ کے ایک سے زائد معنی ہوتے ہیں۔ ان میں ایک معنی میں جمع ایک وزن پر اور دوسرے معنی میں دوسرے وزن پر آ سکتی ہے۔ جیسے عَبدٌ کا معنی غلام یا بندہ ہے۔ غلام کے معنی میں اس کی جمع عَبِيدٌ ہے جبکہ بندہ کے معنی میں اس کی جمع عِبَادٌ ہے۔

آج کا اصول: اپنی اصل حالت میں، تمام اسم حالت رفع میں ہوتے ہیں اور ان پر تنوین ہوتی ہے۔ اگر کسی اسم پر الف لام لگایا جائے تو اس کی تنوین غائب ہو کر ایک فتحہ، کسرہ یا ضمہ میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ جیسے قرأتُ رسالةً سے قرأتُ الرِّسالةَ (میں خط پڑھا)

سبق 8: جمع مکسر

(ا) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! نیچے دیے گئے جملوں میں جمع مکسر تلاش کیجیے اور کسی ڈکشنری میں اس کا واحد تلاش کیجیے۔ پہلی مثال میں جمع مکسر سرخ رنگ میں دی گئی ہے۔

عربی	اردو	واحد
وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ	جب ان سے کہا جائے کہ ایمان لاؤ تو کہتے ہیں کہ کیا ہم بے وقوفوں کی طرح ایمان لے آئیں؟	سفیه
كُنتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ	تم بے جان حالت میں تھے، اس نے تمہیں زندگی دی	
يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ	وہ اپنے کانوں میں اپنی انگلیاں ڈالتے ہیں۔	
وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ	اللہ کے مقابلے میں اپنے گواہوں (مددگاروں) کو بلا لو، اگر تم سچے ہو	
قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ	ہم نے ان آیات کو تفصیل سے بیان کر دیا ہے	
يَا آدَمُ أَنْبِئْهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ	اے آدم! انہیں ان کے نام بتلائیے۔	
إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ	بے شک، شراب، جوا، بتوں کے آستانے اور فال کے تیر ناپاک اور شیطانی عمل ہیں۔	
جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيَامًا لِلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَائِدَ	اللہ نے لوگوں کی عبادت کے لیے کعبہ کو مقدس گھر بنایا ہے اور مقدس مہینے، قربانی اور قربانی کے جانوروں کے پٹوں کو بھی۔	
إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ	یقیناً اللہ سے اس کے صاحب علم بندے ہی ڈرتے ہیں۔	
وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا	یقیناً مساجد اللہ ہی کے لیے ہیں، ان میں اللہ کے ساتھ کسی اور نہ پکارو۔	
فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ	ان میں قائم کتابیں ہیں	
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ	ان کے نیچے دریا جاری ہیں۔	
يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا لِيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ	اس دن لوگوں کو گروہ در گروہ اکٹھا کیا جائے گا تا کہ ان کے اعمال انہیں دکھا دیے جائیں۔	
سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ	ان کے چہروں پر سجدوں کے نشان کی علامت ہے	
لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ	اپنی آوازوں کو نبی کی آواز پر بلند نہ کیجیے۔	

واحد	اردو	عربی
	کیا اہل ایمان پر ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کی یاد کے لیے جھک جائیں؟	أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ
	ہم نے لوہا نازل کیا۔ اس میں شدید سختی ہے اور لوگوں کے لیے فوائد بھی ہیں۔	وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ
	جب ستارے جھڑ جائیں گے	وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ
	جب سمندر پھاڑ دیے جائیں گے	وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ
	جب قبروں میں سے سب کچھ نکال باہر کیا جائے گا	وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ
	جب وہ اس کلام کو سنتے ہیں جو رسول کی جانب اترا ہے تو آپ دیکھتے ہیں کہ ان کی آنکھوں سے آنسو رواں ہو جاتے ہیں	وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَى أَعْيُنَهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ
	اللہ لغو قسموں کے بارے میں آپ سے مواخذہ نہ فرمائے گا	لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ
	جب اس نے تم میں انبیاء بنائے اور تم میں بادشاہ بنائے	إِذْ جَعَلَ فِيكُمْ أَنْبِيَاءَ وَجَعَلَكُمْ مُلُوكًا
	آپ کے پاس یقیناً ہمارے رسول روشن دلائل کے ساتھ آئے	وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنَاتِ
	اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا	رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا
	میرے رب نے تو بس فحش کاموں کو حرام فرمایا ہے	إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ
	خبر دار! تمام امور کو اللہ کی طرف ہی لوٹایا جاتا ہے	أَلَا إِلَى اللَّهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ
	وہی ہے جس نے ہر چیز کے جوڑے بنائے اور تمہارے لیے کشتی اور مویشی بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو	وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ
	ہم نے تمہارے لیے معیشت کے سامان بنائے مگر تم کم ہی شکر کرتے ہو	وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ
	ہم نے اس دنیا کے آسمان کو چراغوں سے سجا دیا	وَزَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ
	ہم نے ان دونوں سے بہت سے مرد اور خواتین پھیلا دیے	وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً
	اپنے سروں کا مسح کرو اور اپنے پاؤں کو ٹخنوں تک دھو لو	وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ

(۲) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! نیچے دیے گئے الفاظ کی جمع مکسر بنایے۔ ان میں سے بہت سے الفاظ اردو میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔

واحد	جمع مكسر	واحد	جمع مكسر	واحد	جمع مكسر
كِتَابٌ		مَوتٌ		شَأنٌ	
عَمَلٌ		شَهِيدٌ		شَرِيفٌ	
شَاهِدٌ		رَجُلٌ		صُندوق	
أميرٌ		نِسْوَةٌ		جُند	
صَدِيقٌ		مَسجِد		مدينة	
حَبِيبٌ		خِنزير		معاش	
كَبِيرٌ		مَبحَث		مكتوبٌ	
سُلطانٌ		منظر		فاحشة	
أُستَاذٌ		تَقريرٌ		نفس	
تِلمِيذٌ		مكتبة		غني	
شريك		قنديل		ضريبة (ٹیکس)	
قَومٌ		ثَوبٌ		نصيحة	
شَيطانٌ		بلد		جارحة	
مَلِكٌ (بادشاہ)		عَنصر		أجر	
مَلَكٌ (فرشتہ)		زلزلة		رأس	
سَفَرٌ		جوهر		يد	
مِصبَاحٌ		عبدٌ		أُذُن	
مِسْطَرٌ		بَحر		كَلِمَةٌ	
بَهِيمَةٌ		نَهرٌ		دُبُر	

اگلا ماڈیول۔۔۔AG06

اس ماڈیول میں آپ علم الصرف سے آشنا ہو چکے ہیں۔ اگلا ماڈیول AG06 ہے، جس میں آپ علم الصرف کے مزید مباحث کا مطالعہ کریں گے۔ آپ دیکھ چکے ہیں کہ علم الصرف ایک بڑا سائنسی سا علم ہے جس میں آپ یہ سیکھیں گے کہ کس طرح ایک لفظ سے سینکڑوں الفاظ اخذ کیے جاتے ہیں۔ اس معاملے میں عربی کے قواعد اتنے سائنٹیفک ہیں کہ آپ انہیں ریاضی کے فارمولوں کی طرح بیان کرسکتے ہیں اور کسی اسپریڈ شیٹ سافٹ ویئر میں ان کے فارمولے بنا بھی سکتے ہیں۔ اسکے ساتھ ساتھ ہم علم النحو کے کچھ مباحث کا مطالعہ بھی اس ماڈیول میں کریں گے جنہیں مشکل ہونے کے سبب ہم نے بنیادی لیول کے ماڈیولز میں چھوڑ دیا تھا۔ اس ماڈیول کی کچھ جھلکیاں یہ ہیں:

- فعل امر و نہی
- اسمائے مشتقہ
- اسم صفت، مبالغہ اور تفضیل
- صرف صغیر اور صرف کبیر
- فعل ماضی کی کچھ مخصوص شکلیں
- فعل مضارع کی کچھ مخصوص شکلیں
- غیر منصرف اسم، فعل سے مشابہ حروف، بدل، اور اسم کی حالتیں
- منصوبات

مآخذ و مراجع

اس کتاب کی تیاری میں ان کتب سے استفادہ کیا گیا ہے:

القرآن و الْحدِيث

- القُرآنُ الكرِيْمُ
- الْمؤَطَا لِمَالِكِ ابن أنس
- الْجامع الصحيح، للإمام بُخاري
- الْجَامِعُ الصَّحِيحُ، للإمام مسلم
- سُنَن أبي داود و ترمذي و نسائي وابن ماجة

علم الصرف و الْنحو

- أسباق النحو ، حَمِيد الدين الفراهي
- آسان عربِي گرامر، لطف الرحْمن خان
- عربِي كا معلم ، مولوي عبدالستار خان
- كِتَابُ الصَّرف ، حافظ عَبدُالرَّحْمَن أمرتسري
- قواعد اللغة العربِية المبسطة ، عبد اللطيف السعيد
- الْنَحوُ الأساسي ، دكتور أحْمَد مُختار عمر ، دكتور مصطفى النحاس زهران ، دكتور محمد حَمَاسَة عبداللطيف
- الْنَحوُ الوَاضِح ، علي الْجَارِم و مُصطفَى أميْن
- الْقَوَاعِدُ الأسَاسِيةُ للُغَةِ الْعربِيةُ ، السيد أحْمد الْهَاشِمِي

علم البلاغة

- البَلاغَةُ الوَاضِحَة، علي الْجَارِم و مُصطَفَى أميْن
- جواهر البَلاغَة فِي الْمَعَانِي و البَيَانِ و البَدِيع ، السيد أحْمد الْهَاشِمِي
- أسرار البلاغة ، للجرجاني

تعليم اللغة العربِية

- تعليم اللغة العربِية ، جامعة الإسلامية بِمدينة الْمُنورة
- العربِيةُ بَيْنَ يَدَيك، دكتور عبد الْرَّحْمَن بن إبراهيم الفوزان، دكتور مُختار الطاهر حسين، محمد عبد الْخالق محمد فضل
- دُرُوسُ اللُغَةِ العربِية لِغَيْرِ الْنَاطِقِيْنَ بِهَا ، الْدكتُور ف. عَبدُ الرَحِيم

الأدب العربِي

- أزْهَارُ الْعَرَبْ، محمد بن يوسف السورتى
- دَرَاسَةُ البَلاغَةِ الْعربِيةِ فِي ضَوءِ النَّصِّ العربِي ، الدكتور عبدالله بن أحْمد العطاس
- الْجَوَانِبُ الإعْلامِية فِي خُطُبِ الرَّسُول صلي الله عليه وسلم ، سعيد بن علي ثابت
- مُخْتَارَات مِن أدَبِ العَرَبْ ، أبو الْحَسَنْ علي الْحَسنِي النَدوي
- صُوَر مِن حَياة الصَّحَابة ، الدكتور عبد الرحْمَن رأفت باشا
- تاريخ الأدب العربِي، الدكتور عبدالْحليم الندوي

قاموس و غيْرهم

- الْمَورِدْ قاموس عربِي إنكلِيزي ، الدكتور روحي بَعَلْبَكي
- القاموس لشركة صخر لبَرَامِجِ الْحاسب
- تاج العروس، السيد محمد مرتضى الْحُسينِي الزبيدي

علوم اسلامیہ پروگرام(Islamic Studies Program)کے کورسز